إنا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون
بیشک بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھو
قرآن
پڑھو
پڑھاؤ
لا الٰہ الا اللہ
اور
محمد رسول اللہ
کعبہ مکرمہ
مسجد نبوی صلعم
مفتاح القرآن
حصہ سوم
مرتبہ
مولانا محفوظ الرحمٰن نامی
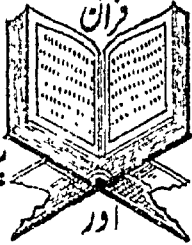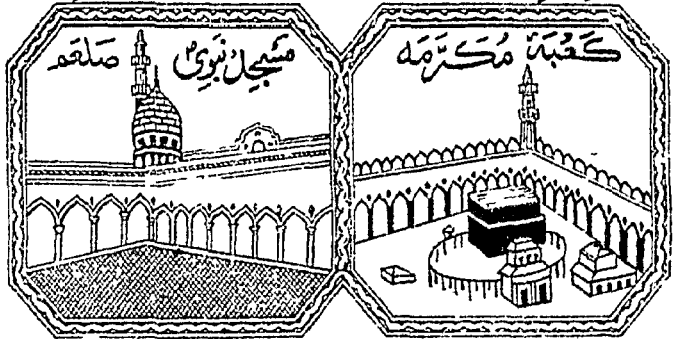
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عربی قواعد

اسم

اسم وہ لفظ ہے جو کسی چیز یا کسی شخص یا کام کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

مثالیں

اَللّٰهُ - خدا، اَحَدٌ - ایک، اِلٰهٌ - معبود

رَبٌّ - پالنے والا، مَلِكٌ - بادشاہ، مُحَمَّدٌ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَحْمَدُ - احمد صلی اللہ علیہ وسلم، رَسُوْلٌ - پیغمبر، بَشِيْرٌ - خوش خبری دینے والا

نَذِيْرٌ - ڈرانے والا، اَلنَّصْرُ - مدد کرنا، اَلضَّرْبُ - مارنا

اَلْفَتْحُ - کھولنا، اَلسَّمْعُ - سننا، اَلْكَرَمُ - بزرگ ہونا

فعل

فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

زمانہ کی ۳ قسمیں ہیں۔ (۱) ماضی۔ گذرا ہوا، (۲) حال۔ موجود، (۳) مستقبل۔ آنے والا،

مثالیں

ماضی

خَلَقَ۔ پیدا کیا، رَزَقَ۔ روزی دیا، وَقَبَ۔ چھا گیا،
حَسَدَ۔ حسد کیا تَبَّ۔ ہلاک ہوا، کَسَبَ۔ کمایا،
حَسِبَ۔ خیال کیا، شَہِدَ۔ گواہی دی،

حال اور مستقبل

یَعْبُدُ۔ عبادت کرتا ہے، یَسْجُدُ۔ سجدہ کرتا ہے، یَنْظُرُ۔ دیکھتا ہے،
یَرْفَعُ۔ اُٹھاتا ہے،

سَیَصْلٰی۔ عنقریب داخل ہوگا، سَیَھْدِیْ۔ قریب ہی ہدایت دیگا
یُعْطِیْ۔ دیگا۔ یَغْشٰی۔ ڈھانپ لیگا۔

اِھْدِ۔ ہدایت کر تو، صَلِّ۔ نماز پڑھ، سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر،
لَاتُشْرِکْ۔ مت شرک کر تو

حرف

حرف وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا چیز یا کام کو نہیں بتلاتا ہے بلکہ اُس کا معنی غیر مستقل ہوتا ہے۔ اور اس کا استعمال کسی اسم یا فعل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں

أَ۔ کیا، بِ۔ ساتھ، لِ۔ لئے، فِیْ۔ میں، مِنْ۔ سے،
واو۔ اور، ف۔ پس، ثُمَّ۔ پھر، لَا۔ نہیں، مَا۔ نہیں،
اَنْ۔ یہ کہ، اِنْ۔ اگر، لٰکِنْ۔ لیکن، لَعَلَّ۔ تاکہ، لَیْتَ۔ کاش
کَلَّا۔ ہرگز نہیں، سَوْفَ۔ قریب ہی، یَا۔ اے، قَدْ۔ تحقیق کہ، لَقَدْ۔ البتہ تحقیق کہ

کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ

اِذْ۔ جب، اِذَا۔ جب، اِلَّا۔ مگر، اِنَّا۔ بیشک ہم نے
ذُوْ۔ والا، ذَاتَ۔ والی، کَیْفَ۔ کیا، ھَلْ۔ کیا،
مَا اَدْرٰلكَ۔ کیا معلوم ہو تجھ کو، اَلَّذِیْ۔ جو (مذکر کے لئے)
اَلَّتِیْ۔ جو (مؤنث کے لئے، اَلَّذِیْنَ۔ جو لوگ، (مرد)
اَللَّاتِیْ۔ جو (عورتیں)، مَنْ۔ کون، مَنْ۔ جو شخص،
مَا۔ کیا، مَا۔ جو کچھ، ھٰذَا۔ یہ، ذَالِكَ۔ وہ،
ھٰٓؤُلَاۤءِ۔ یہ لوگ، اُولٰٓئِكَ۔ وہ لوگ۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو ایسے کام کو بتاتا ہے جو گذرے ہوے زمانہ میں ہو چکا ہے

مثالیں

نَصَرَ۔ مدد کیا، ضَرَبَ۔ مارا، فَتَحَ۔ کھولا،
سَمِعَ۔ سُنا، کَرُمَ۔ بزرگ ہوا،

فعل ماضی کے چودہ ۱۴ صیغے آتے ہیں اور ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ لہذا نشانی خوب خیال رکھتے ہوے معنی کیجئے جب تک ہر صیغہ کی نشانی اچھی طرح یاد نہ ہو جائے سبق آگے نہ پڑھئے۔

غائب

واحد		تثنیہ		جمع	
وہ ایک مرد	وہ ایک عورت	وہ دو مرد	وہ دو عورتیں	وہ سب مرد	وہ سب عورتیں
نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرُوْا	نَصَرْنَ
مدد کیا اُس ایک مرد نے	مدد کیا اُس ایک عورت نے	مدد کیا اُن دو مردوں نے	مدد کیا اُن دو عورتوں نے	مدد کیا اُن سب مردوں نے	مدد کیا اُن سب عورتوں نے
ضَرَبَ	ضَرَبَتْ	ضَرَبَا	ضَرَبَتَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبْنَ
فَتَحَ	فَتَحَتْ	فَتَحَا	فَتَحَتَا	فَتَحُوْا	فَتَحْنَ
سَمِعَ	سَمِعَتْ	سَمِعَا	سَمِعَتَا	سَمِعُوْا	سَمِعْنَ
كَرُمَ	كَرُمَتْ	كَرُمَا	كَرُمَتَا	كَرُمُوْا	كَرُمْنَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ
مدد کیا تو ایک مرد نے	مدد کیا تو ایک عورت نے	مدد کیا تم دو مردوں نے	مدد کیا تم دو عورتوں نے	مدد کیا تم سب مردوں نے	مدد کیا تم سب عورتوں نے
ضَرَبْتَ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُنَّ
فَتَحْتَ	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتُنَّ
سَمِعْتَ	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُنَّ
كَرُمْتَ	كَرُمْتِ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتُنَّ

متکلم

واحد	تثنیہ و جمع
میں ایک مرد یا عورت	ہم دو مرد یا عورتیں، ہم سب مرد یا عورتیں
نَصَرْتُ	نَصَرْنَا
مدد کیا میں ایک مرد یا عورت نے	مدد کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے
ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا
سَمِعْتُ	سَمِعْنَا
كَرُمْتُ	كَرُمْنَا

ماضی مجہول

ماضی مجہول کے لئے سہ حرفی فعلوں میں فُعِلَ کا وزن مقرر ہے
لہذا اوپر کے لفظوں میں سے کسی لفظ کا ماضی مجہول بنانا ہو تو
اُسے فُعِلَ کے وزن پر کر لیجئے۔ جیسے
نَصَرَ سے نُصِرَ۔ مدد کیا گیا' ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ مارا گیا'
فَتَحَ سے فُتِحَ۔ کھولا گیا'

ماضی منفی

ماضی کے شروع میں مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔
جیسے مَا نَصَرَ۔ نہیں مدد کیا' مَا ضَرَبَ۔ نہیں مارا
مَا فَتَحَ۔ نہیں کھولا'

مشق

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا ترجمہ کیجئے

سَمِعُوا۔ فَتَحُوا۔ ظَلَمْتُمْ۔ نَجَوْتَ۔ اٰمَنْتُ۔ اٰمَنَّا۔ كُتِبَ۔
رُزِقُوا۔ مَا ظَلَمْنَا۔ مَا كَتَبْنَا۔ سَجَدَتْ۔ عَمِلْنَ۔ سَمِعْتُنَّ
سَمِعْتُ۔ مَا سَمِعْتُمْ۔ ضُرِبْتُمَا۔ قَرَءْنَا۔ مَا شَهِدْنَا
كَسَبُوا۔ اَسْلَمْنَا

ہدایت۔ مدرس کو چاہئے کہ بہت سے مصادر سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی خوب مشق کرائے۔ اور جب تک طالب علم صیغوں کی نشانیوں کو اچھی طرح نہ یاد کرلے اور تمام صیغوں کا صحیح صحیح ترجمہ نہ کرنے لگے آگے سبق نہ پڑھائے۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانۂ موجودہ یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے۔

مثالیں

یَنْصُرُ۔ مدد کرتا ہے یا کریگا۔ یَضْرِبُ۔ مارتا ہے یا ماریگا۔
یَفْتَحُ۔ کھولتا ہے یا کھولیگا یَسْمَعُ۔ سنتا ہے یا سنیگا۔
یَکْرُمُ۔ بزرگ ہوتا ہے یا ہوئیگا۔

فعل مضارع کے بھی ماضی کی طرح چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ماضی میں تو ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ مگر مضارع میں ہر صیغہ کی نشانی شروع اور آخر دونوں جگہ ہوتی ہے۔ لہذا مضارع کے صیغوں کے صحیح معنی کرنے کے لئے لفظ اوّل اور آخر دونوں طرف خیال کرنا چاہیئے۔

غائب

جمع		تثنیہ		واحد	
وہ سب عورتیں	وہ سب مرد	وہ دو عورتیں	وہ دو مرد	وہ ایک عورت	وہ ایک مرد
یَنْصُرْنَ	یَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	یَنْصُرُ
مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد	مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد

واحد		تثنیہ		جمع	
يَضْرِبُ	تَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ	يَضْرِبْنَ
يَفْتَحُ	نَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	نَفْتَحَانِ	يَفْتَحُوْنَ	يَفْتَحْنَ
يَسْمَعُ	تَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعُوْنَ	يَسْمَعْنَ
يَكْرُمُ	تَكْرُمُ	يَكْرُمَانِ	تَكْرُمَانِ	يَكْرُمُوْنَ	يَكْرُمْنَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
تَنْصُرُ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ
مدد کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت	مدد کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	مدد کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں
تَضْرِبُ	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبْنَ
نَفْتَحُ	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحْنَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعِيْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعْنَ
تَكْرُمُ	تَكْرُمِيْنَ	تَكْرُمَانِ	نَكْرُمَانِ	تَكْرُمُوْنَ	تَكْرُمْنَ

متکلم

تثنیہ و جمع	واحد
ہم دو مرد یا سب مرد - ہم دو عورتیں یا سب عورتیں	میں ایک مرد یا عورت
نَنْصُرُ	اَنْصُرُ
مدد کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو یا سب مرد مدد کرتی ہیں یا کرینگی ہم دو یا سب عورتیں۔	مدد کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد مدد کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت
نَضْرِبُ	اَضْرِبُ
نَفْتَحُ	اَفْتَحُ
نَسْمَعُ	اَسْمَعُ
نُكْرِمُ	اُكْرِمُ

مضارع کی مشق

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اَعْبُدُ نَعْبُدُ اَعْلَمُ نَعْلَمُ اَسْمَعُ نَسْمَعُ

اَكْتُبُ نَكْتُبُ اَقْرَءُ نَقْرَءُ اَفْتَحُ نَفْتَحُ

اَشْهَدُ نَشْهَدُ اَحْفَظُ نَحْفَظُ اَصْبِرُ نَصْبِرُ

يَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ يَرْكَعُوْنَ تَرْكَعُوْنَ

يَسْجُدُوْنَ تَسْجُدُوْنَ تَسْمَعِيْنَ تَسْجُدِيْنَ،

نَفْتَحِيْنَ تَضْرِبِيْنَ تَقْرَعِيْنَ تَرْكَعِيْنَ
يَسْجُدَانِ ، تَسْجُدَانِ يَكْتُبْنَ تَكْتُبْنَ
يَشْهَدَانِ تَشْهَدَانِ

مضارع مجہول

سہ حرفی فعلوں میں اس طرح بنتا ہے کہ فعل معروف کو یُفْعَلُ کے وزن پر کرلیا جائے۔

مثالیں

يُنْصَرُ۔ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُضْرَبُ۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا
يُسْمَعُ۔ سنا جاتا ہے یا سنا جائیگا۔ يُفْتَحُ۔ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائیگا
يُسْجَدُ۔ سجدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُقْرَءُ۔ پڑھا جاتا ہے یا پڑھا جائیگا،
يُكْتَبُ۔ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا۔ يُصْبَرُ۔ صبر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا
يُحْفَظُ۔ یاد کیا جاتا ہے یا یاد کیا جائیگا۔ يُرْكَعُ۔ رکوع کیا جاتا ہے یا رکوع کیا جائیگا

مضارع منفی

مضارع کے نفی کی تین صورتیں ہیں (۱) نفی لَا کے ذریعہ (۲) نفی لَنْ کے ذریعہ۔ (۳) نفی لَمْ کے ذریعہ۔

(۱) نفی لَا کے ذریعہ

لَا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کے لفظ میں

کوئی اثر نہیں کرتا ہے مضارع کے آخر کے پیش اور نون سب بدستور باقی رہتے ہیں۔

مثالیں

لَا اَعْبُدُ۔ نہیں عبادت کرونگا میں — لَا نَسْجُدُ۔ نہیں سجدہ کرینگے ہم۔

لَا یَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے ہیں وہ سب۔ — لَا تَعْلَمُوْنَ۔ نہیں جانتے ہو تم سب۔

لَا یَرْکَعُوْنَ۔ نہیں رکوع کرتے ہیں وہ سب۔ — لَا تَسْمَعُوْنَ نہیں سنتے ہو تم سب۔

لَا تَضْرِبِیْنَ نہیں ماریگی تو ایک عورت — لَا تَفْتَحِیْنَ۔ نہیں کھولیگی تو ایک عورت

لَا یَسْجُدْنَ۔ نہیں سجدہ کرینگی وہ سب — لَا تَکْتُبْنَ۔ نہیں لکھوگی تم سب

نفی "لَنْ" کے ذریعہ

لَنْ مضارع کو خاص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ یَّدْخُلَ۔ ہرگز نہ داخل ہوگا۔

لَنْ۔ مضارع کے لفظ پر یہ اثر کرتا ہے کہ آخر کا پیش دور کرتا ہے اور سات صیغوں سے اُس نون کو بھی دور کرتا ہے جو پیش کے عوض میں آتا ہے جسے نون اعرابی کہتے ہیں۔

مثالیں

لَنْ یَّقْدِرَ۔ ہرگز نہیں قادر ہوگا۔ — لَنْ نَّزِیْدَ۔ ہرگز نہیں زیادہ کرینگے ہم

لَنْ نَّدْخُلَ۔ ہرگز نہیں داخل ہونگے ہم۔ — لَنْ تَرْکَعِیْ۔ ہرگز نہیں رکوع کریگی تو۔

لَنْ تَسْجُدِیْ۔ ہرگز نہیں سجدہ کریگی تو — لَنْ یَّسْمَعُوْا۔ ہرگز نہیں سُنینگے وہ

لَنْ تَفْتَحُوْا۔ ہرگز نہیں کھولوگے تم سب
لَنْ يَّذْهَبْنَ۔ ہرگز نہیں جائینگی وہ سب عورتیں۔
لَنْ تَسْجُدْنَ۔ ہرگز نہیں سجدہ کروگی تم سب عورتیں۔
لَنْ تَجْعَلَ۔ ہرگز نہیں بنائیگا تو۔

نفی لَمْ کے ذریعہ

"لَمْ" مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کا پیش، نون اعرابی اور حرف علّت (واو۔ الف۔ ی) کو دور کر دیتا ہے۔ مثالیں

لَمْ تَفْعَلُوْا۔ نہیں کیا تم سب نے لَمْ يَجْعَلْ۔ نہیں بنایا اُس نے۔
لَمْ نَشْرَحْ۔ نہیں کھولا ہم نے لَمْ يَلِدْ۔ نہیں جنا اُس نے۔
لَمْ نَقْتُلْ۔ نہیں قتل کیا ہم نے لَمْ تَسْمَعِيْ۔ نہیں سنا تو ایک عورت نے
لَمْ يَذْهَبُوْا۔ نہیں گئے وہ لوگ۔

مضارع مثبت مؤکّد

مضارع کے شروع میں لَ زبر دار اور آخر میں نون مشدد ہو تو تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں مضارع صرف مستقبل کے معنی میں آتا ہے۔ مثالیں

لَتَدْخُلَنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگا تو ایک مرد

لَتَدْخُلُنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگے تم سب مرد۔

لَتَدْخُلِنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگی تو ایک عورت۔

لَتَرْکَبُنَّ۔ ضرور ضرور سوار ہوگے تم سب مرد

امر و نہی

امر میں حکم ہوتا ہے اور نہی میں ممانعت۔ امر و نہی دونوں کے آخر میں حرف صحیح پر جزم دیا جاتا ہے۔ اور حرف علت (واو۔ الف ی) اور نون اعرابی کو دور کر دیا جاتا ہے۔ سہ حرفی فعلوں میں امر تین وزنوں پر آتا ہے اُفْعُلْ جیسے اُنْصُرْ اِفْعِلْ جیسے اِضْرِبْ اِفْعَلْ۔ جیسے اِفْتَحْ

فعل مضارع کے شروع میں لاءِ نہی داخل کرنے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

امر و نہی کی مثالیں

اِقْرَأْ۔ پڑھ تو ایک مرد	اُسْجُدِیْ۔ سجدہ کر تو ایک عورت
اِرْکَعُوْا۔ رکوع کرو تم سب مرد	لَاتَنْھَرْ۔ مت جھڑک تو ایک مرد
لَاتَقْھَرْ۔ مت ظلم کر تو ایک مرد	اِذْھَبُوْ۔ جاؤ تم سب مرد
لَاتَاْکُلُوْا۔ مت کھاؤ تم سب مرد	اُدْخُلِیْ۔ داخل ہو تو ایک عورت
لَاتَدْخُلْ۔ مت داخل ہو تو ایک مرد	لَاتَدْخُلُوْا۔ مت داخل ہو تم سب مرد

نہایت ضروری ہدایت

مضارع اور اُس کے متعلق تمام افعال کا صحیح ترجمہ کرنے کیلئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ہر صیغہ کو اس کی نشانی سے خوب پہچانا جائے۔ ہر صیغہ کو پہچاننے کے لئے شروع میں علامت مضارع اور آخر کے حرف پر خوب نگاہ رکھئے۔

مضارع اور امر و نہی کی مشق

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اِرْجِعُوْا　تَرْجِعُوْنَ　اِرْجِعِيْ　لَا تَرْجِعُوْا
نَرْجِعُ　لَنْ يَّرْجِعَ　لَمْ تَرْجِعِيْ　اُنْصُرْ
لَا تَسْمَعُوْا　لَنْ يَّفْتَحَ　لَمْ يَنْظُرُوْا　لَا تَضْحَكُوْا
يَضْحَكُوْنَ　لَنْ نَّضْحَكَ　لَمْ اَضْحَكْ　اَضْحَكْنَ
تَفْتَحِيْنَ　يَحْفَظُوْنَ　لَنْ يَّحْفَظُوْا　لَمْ تَفْتَحِيْ
اِفْتَحِيْ　نَقْتُلُ　اُقْتُلْ　لَا تَقْتُلْ
لَنْ تَقْتُلَ　لَمْ تَقْتُلْ　لَنْ يَّذْهَبَ　لَا تَذْهَبُوْا
اِذْهَبُوْا　لَنْ تَذْهَبُوْا　لَمْ تَذْهَبُوْا　لَنْ نَّدْخُلَ
اِضْرِبْ　اُذْكُرُوْا　اُعْبُدُوْا　لَتَدْخُلُنَّ　لَتَسْمَعُنَّ
لَيَنْصُرَنَّ　لَا تَكْفُرْ　لَا تَدْخُلُوْا　لَا تَخَافِيْ

اسمائے مشتقّہ

سات ہیں

(۱) اسم فاعل

جیسے نَاصِرٌ ۔ مدد کرنے والا۔ ضَارِبٌ ۔ مارنے والا۔
فَاتِحٌ ۔ کھولنے والا۔ سَامِعٌ ۔ سننے والا۔
حَامِدٌ ۔ تعریف کرنے والا۔

(۲) اسم مفعول

جیسے مَنْصُوْرٌ ۔ مدد کیا ہوا۔ مَضْرُوْبٌ ۔ مارا ہوا۔
مَفْتُوْحٌ ۔ کھولا ہوا۔ مَسْمُوْعٌ ۔ سنا ہوا۔
مَحْمُوْدٌ ۔ تعریف کیا ہوا۔

(۳) اسم ظرف

جیسے مَنْصَرٌ ۔ مدد کرنے کی جگہ مَضْرِبٌ ۔ مارنے کی جگہ۔
مَفْتَحٌ ۔ کھولنے کی جگہ مَشْرَبٌ ۔ پانی پینے کی جگہ
مَضْجَعٌ ۔ لیٹنے کی جگہ

(۴) اسم آلہ

جیسے مِضْرَابٌ ۔ مارنے کا آلہ مِفْتَاحٌ ۔ کھولنے کا آلہ یعنی کنجی

مِقْمَعٌ۔ ہتھوڑا۔ مِنْشَارٌ۔ چیرنے کا آلہ۔ یعنی آرہ
مِیْزَانٌ۔ وزن کا آلہ۔ یعنی ترازو۔

(۵) صفت مشبّہ

جیسے۔ حَسَنٌ۔ اچھا، رَحِیْمٌ۔ رحم والا، عَطْشَانٌ۔ پیاسا،
مَیِّتٌ۔ مردہ، شُجَاعٌ۔ بہادر

(۶) اسم مبالغہ

جیسے۔ عَلَّامٌ۔ بہت زیادہ جاننے والا، قَیُّوْمٌ۔ خوب تھامنے والا،
رَءُوْفٌ۔ بہت مہربان۔ قُدُّوْسٌ۔ بہت پاک۔
صِدِّیْقٌ۔ بہت سچا۔

(۷) اسم تفضیل

جیسے اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، اَحْسَنُ۔ زیادہ اچھا۔
اَکْبَرُ۔ زیادہ بڑا، حُسْنٰی۔ زیادہ اچھی،
کُبْرٰی۔ زیادہ بڑی،

مرکبات

تنہا ایک لفظ کو تو مفرد کہتے ہیں اور اگر دو لفظوں کو ملایا جائے تو اُن کو مرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں (۱ اوّل) **مرکب ناقص** جس سے کوئی پوری بات نہ معلوم ہو۔ (دوم) **مرکب تام یا جملہ**۔ جس سے پوری بات معلوم ہو۔

مرکب ناقص کی حسب ذیل چند قسمیں بہت زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ (۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب اشاری (۴) مرکب بااسم موصول (۵) جار و مجرور

مرکب اضافی

مرکب اضافی میں پہلے جزو کو **مضاف** اور دوسرے جزو کو **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا بعد میں کیا جاتا ہے۔ اور مضاف و مضاف الیہ کے درمیان میں۔ کا۔ کی۔ کے۔ یا۔ را۔ ری۔ رے یا۔ نا۔ نی۔ نے میں سے کوئی لفظ لایا جاتا ہے۔

مثلاً۔ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ اللہ کا رسول۔ اٰیَاتُ اللّٰہِ۔ اللہ کے احکام

كِتَابُ اللّٰهِ۔ اللہ کی کتاب۔

اَبُوْكَ۔ تیرا باپ، اِخْوَانُكَ تیرے بھائی، اُمُّكَ تیری ماں، بَيْتِيْ۔ اپنا گھر، اَوْلَادِيْ۔ اپنے لڑکے، قَوْمِيْ۔ اپنی قوم، خوب یاد رکھئے مضاف پر الف لام نہیں آتا ہے اور یہ کہ مضاف کے آخر میں تنوین بھی نہیں آسکتی۔

ضمیریں مضاف الیہ ہیں

اِثْمٌ۔ گناہ، قَلْبٌ۔ دل، بَقْلٌ۔ ترکاری، وَقُوْدٌ۔ ایندھن، ظُهُوْرٌ۔ پیٹھیں، اَبْوَابٌ۔ دروازے، لَوْنٌ۔ رنگ، سِحْرٌ۔ جادو، طُغْيَانٌ۔ سرکشی، اَصَابِعُ۔ انگلیاں، اٰذَانٌ۔ کان، مَشْرَبٌ۔ گھاٹ، اَرْحَامٌ۔ بچہ دانیاں، بُعُوْلَةٌ۔ شوہر، كِسْوَةٌ۔ لباس، اَجَلٌ۔ مدت، حَرْثٌ۔ کھیتی، تَحَاوُرٌ۔ بات چیت، مَنَاسِكُ۔ قربانی کے طریقے، ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد، ذُنُوْبٌ۔ گناہ

اِثْمُهٗ اَجْرُهٗ نَفْسُهٗ وَجْهُهٗ قَلْبُهٗ

اَمْرُهٗ بَقْلُهَا وَقُوْدُهَا ظُهُوْرُهَا اَبْوَابُهَا

تَحْتَهَا فَوْقَهَا سِحْرُهُمَا اَبُوْهُمَا رَبُّهُمَا

حِفْظُهُمَا بَيْنَهُمَا نَفْعُهُمَا طُغْيَانِهِمْ اَصَابِعَهُمْ

اٰذَانِهِمْ اَبْصَارُهُمْ مَشْرَبَهُمْ اَعْمَالَهُمْ اَنْفُسُهُنَّ

اَرْحَامِهِنَّ بُعُوْلَتِهِنَّ رِزْقُهُنَّ كِسْوَتُهُنَّ اَجَلُهُنَّ
عَصَاكَ اِلٰهُكَ طَعَامُكَ حِمَارُكَ بَدُكَ
اٰيٰتُكَ بَيْنَكُمَا دَعْوَتُكُمَا تَحَاوُرَكُمَا مَعَكُمَا
رَبُّكُمَا اَحَدُكُمَا اِخْوَانُكُمْ حَرْثُكُمْ ذِكْرُكُمْ
اَبْنَاءَكُمْ بُيُوْتِكُنَّ كَيْدَكُنَّ نِعْمَتِيْ عِبَادِيْ
ذُنُوْبَنَا خَطَايَانَا

اسماء ظاہر مضاف الیہ ہیں

اَلْجَحِيْمُ۔ جہنم، بَدِيْعٌ۔ بنانے والا، صَفْوَانٌ۔ چکنا پتھر،
عُقْدَةٌ۔ گرہ، عَاقِبَةٌ۔ انجام، وَبَالٌ۔ برا انجام،
اَلْمَاكِرِيْنَ۔ خفیہ تدبیر کرنے والے، ظَعْنٌ۔ سفر،
مُلٰقُوْا۔ ملنے والے، قَوْلٌ۔ کہنا، اِقَامَةٌ۔ ٹھہرنا،

اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ مَثَلُ صَفْوَانٍ
عُقْدَةُ النِّكَاحِ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ
خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ مُلٰقُوا اللّٰهِ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَعَ الصَّابِرِيْنَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَجْهُ رَبِّكَ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ

مرکّب توصیفی

مرکّب توصیفی میں پہلے لفظ کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں صفت اپنے موصوف کی بھلائی بُرائی یا کوئی کیفیت بیان کرتی ہے۔ موصوف اور صفت میں پوری یکسانیت اور مطابقت ہوتی ہے۔ اعراب یعنی زبر زیر اور پیش میں معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں۔ مذکّر و مونّث ہوتے ہیں۔ واحد و تثنیہ و جمع ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرتے ہوئے موصوف کا بعد میں اور صفت کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے۔ جیسے

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ بڑی کامیابی، کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ۔ لکھی ہوئی کتاب حَیٰوۃً طَیِّبَۃً۔ پاکیزہ زندگی۔

اَلسَّحَابُ۔ بدلی، اَلْمُسَخَّرُ۔ تابع کی ہوئی، اَلْخَیْطُ۔ دھاگہ، اَمَۃٌ۔ باندی، اُمَّۃٌ۔ قوم، فِئَۃٌ۔ جماعت، ذُرِّیَّۃٌ۔ اولاد اَلْعُرْوَۃُ۔ کڑا، اَلْوُثْقٰی۔ مضبوط، اَلْوُسْطٰی۔ درمیان، اَلنَّفْسُ۔ جان، اَشْھُرٌ۔ مہینے، مَعْدُوْدَاتٌ۔ گنے ہوئے، مُطَھَّرَۃٌ۔ پاکیزہ، اَلْاَکْرَمُ۔ زیادہ بزرگ، اٰیَاتٌ۔ نشانیاں، بَیِّنَاتٌ۔ کھلی ہوئی،

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ	قَبُوْلٍ حَسَنٍ	اَلتَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ
اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ اُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
فِئَةٌ قَلِيْلَةٌ ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ
اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اَلْاٰيَةُ الْكُبْرٰى اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ اٰيَاتٌ بَيِّنٰتٌ
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ هٰذِهِ الْحَيٰوةُ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ
رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

مرکب اشاری

اسماء اشارات سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے
مذکر کے لئے ۔ هٰذَا (یہ) هٰذَانِ (یہ دونوں) هٰؤُلَاءِ (یہ سب)
اُولٰئِكَ (وہ سب) مؤنث کے لئے هٰذِهٖ (یہ) هَاتَانِ (یہ دونوں)
ان کے علاوہ تِلْكَ (یہ) تِلْكُمَا (یہ دونوں) ذَالِكَ (یہ)
ذَالِكُمْ (وہ سب) بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

کبھی اسم اشارہ موصوف ہوتا ہے اور اُس کے بعد والا
اسم صفت جیسے هٰذَا النَّبِيُّ (یہ نبی) اور اسم اشارہ کبھی مبتدا
ہوتا ہے اور اسکے بعد والا اسم خبر جیسے هٰذَا صَادِقٌ (یہ سچا ہے)

اَلشَّجَرَۃُ۔ درخت، اَلْقَرْیَۃُ۔ گاؤں، خَصْمَانِ۔ دو دشمن،
تَخْفِیْفٌ۔ ہلکا کرنا، اَزْکٰی۔ زیادہ ستھرا، اَطْهَرُ۔ زیادہ پاک،
رَاوَدَتْ پھسلایا، یَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں، وَقُوْدٌ۔ ایندھن،
لُمْتُنَّنِیْ۔ ملامت کی تم نے مجھے

ذٰلِكَ الْكِتَابُ هٰذِهِ الشَّجَرَۃُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ۔
هٰذِهِ الْقَرْیَۃُ تِلْكَ اُمَّۃٌ هٰذَانِ خَصْمَانِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّۃِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَۃٌ،
مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ ذٰلِكُمْ اَزْكٰی لَكُمْ وَاَطْهَرُ

مرکب باسم موصول

اسمائے موصولہ "جو" "جن" وغیرہ کے ترجمہ کے لئے آتے ہیں۔
مذکر کے لئے۔ اَلَّذِیْ (جو) اَللَّذَانِ (جو دونوں)
اَلَّذِیْنَ۔ (جو سب) مؤنث کے لئے اَلَّتِیْ (جو)
اَللَّتَانِ (جو دونوں) اَللّٰوَاتِیْ (جو سب) اسم موصول کے
بعد کا جملہ صلہ کہلاتا ہے۔

اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ، یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ

أُولٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا، اُذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ، وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا، اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ، اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللهِ، اِتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ، ذَالِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ،

مرکّب جار مجرور

باؔ [1]، تاؔ [2]، کافؔ [3]، لامؔ [4]، واوؔ [5]، مُنْذُ [6]، مُذْ [7]، خلاؔ [8]
رُبَّ [9]۔ حاشا [10]۔ مِنْ [11]۔ عدا [12]۔ فِیْ [13]۔ عَنْ [14]۔ علیٰ [15]۔ حتّٰی [16]۔ اِلیٰ [17]

عربی میں یہ ۱۷ حروف جار کہلاتے ہیں اور اسم کے شروع میں آتے ہیں۔ اور اسم کے آخر حرف کو جرّ (زیر) دیتے ہیں جس کو مجرور کہا جاتا ہے۔ جار و مجرور کا کسی فعل یا اسم مشتق سے پہلے متعلق ہونا ضروری ہے۔ ہر حرف اپنا ایک الگ معنی رکھتا ہے اور بعض کے تو کئی معانی آتے ہیں۔ یہاں حروف کے وہی معانی لکھے جاتے ہیں جو کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں۔

باؔ۔ ساتھ، سے، ذریعہ، بدلہ۔ تاؔ۔ قسم، کافؔ۔ مثل، لامؔ۔ لئے۔ وجہ واوؔ۔ قسم مُنْذُ، مُذْ۔ سے، خلاؔ۔ سوا، رُبَّ۔ کبھی

حَاشَا۔ سوا، مِنْ ۔ سے، عَدَا ۔ سوا، فِیْ ۔ میں، عَنْ ۔ سے
عَلٰے ۔ پر، حَتّٰی تک، اِلٰی تک،

اَلْبِرُّ نیکی، نَفْسٌ ۔ جان، اَلْمَضَاجِعُ ۔ خوابگاہیں،
اَلطَّاغُوْتُ ۔ بہت سرکش، اَلذَّھَبُ سونا، اَلْقِسْطُ ۔ انصاف
اَلسَّرَّاءُ ۔ خوشی، سَخَطٌ ۔ ناراضی، نَخِیْلٌ ۔ کھجور کا باغ،
اَلْغَیُّ ۔ گمراہی، اَعْقَابُ ۔ ایڑیاں، اَفْوَاہٌ ۔ منھ،
لَدُنَّا ۔ ہمارے پاس، ذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ سینوں والی،
رِیْحٌ ۔ ہوا، جَنَّةٌ ۔ باغ، رَبْوَةٌ ۔ ٹیلہ، اَنْبَاءُ ۔ خبریں
اَلْعَشِیُّ ۔ شام، اَلْاِبْکَارُ ۔ صبح، ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ ۔ تین ہزار ۳۰۰۰

بِہٖ، لَھُمَا، عَلَیْھِمْ، مِنْھَا، عَنْھُمَا، فِیْھِنَّ،
اِلَیْکَ، لَکُمْ، لَکِ، مِنْکُنَّ، عَنِّیْ، عَلَیْنَا، لِلّٰہِ،
بِالْاٰخِرَةِ، مِنَ النَّاسِ، فِی الْاَرْضِ، بِالْبِرِّ
عَنْ نَّفْسٍ، بِغَضَبٍ، اِلٰی بَعْضٍ، تَاللّٰہِ،
مِنَ الْفَجْرِ، اِلَی الَّیْلِ، فِی الْمَضَاجِعِ
اِلَی الطَّاغُوْتِ، مِنَ الذَّھَبِ، بِالْقِسْطِ،
فِی السَّرَّاءِ، بِسَخَطٍ، فِیْ ضَلَالٍ، لِلْقِتَالِ،
مِنْ خَیْرٍ، بِسَکَّةٍ، مِنْ نَّخِیْلٍ، مِنَ الْغَیِّ،

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ، فِىْ اٰذَانِهِمْ، مِنْ تَحْتِهَا،
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ، مِنْ اَهْلِىْ، بِكِتَابِىْ، مِنْ لَّدُنَّا
عَنْ اٰيٰتِنَا، فِىْ طُغْيَانِهِمْ، مِنْ دِيَارِكُمْ، بِاَلْسِنَتِهِمْ
مِنْ دُوْنِىْ، بِعَدَ اِبْنَا، لِاِخْوَانِنَا،

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، بِذَاتِ الصُّدُوْرِ، فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ، اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ، فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا،
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ، بِالْكِتَابِ كُلِّهٖ، بِذِى الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى، كَمَثَلِ رِيْحٍ، فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ،
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ، كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ،
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ، مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ، بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ، فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ
مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ،
بِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ،

مرکب تام یا جملے

وہ مرکبات جن سے پوری بات معلوم ہوتی ہے خواہ اُن سے کوئی خبر ملتی ہے یا حکم، ممانعت، سوال، آرزو وغیرہ کا ان سے اظہار ہوتا ہے ان کو جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً

(۱) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ رحمٰن نے سکھلایا قرآن،

(۲) اُعْبُدْ رَبَّكَ ۔ عبادت کر تو اپنے پروردگار کی،

(۳) لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۔ مت خیانت کرو اللہ و رسول سے

(۴) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ ۔ کیا نہیں ہو اللہ احکم الحاکمین،

(۵) يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۔ اے کاش میری قوم کے لوگ جان لیتے،

فعلیہ جملے

جو جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان کو فعلیہ کہا جاتا ہے جملۂ فعلیہ میں اگر فعل معروف ہو تو اس کے بعد فاعل ہوتا ہے خواہ وہ کوئی ضمیر ہو یا اسم ظاہر ہو۔ اور اگر فعل مجہول ہے تو اس کے بعد نائب فاعل ہوتا ہے۔

فعل و فاعل کی مثال۔ خَلَقَ اللّٰهُ ۔ پیدا کیا اللہ نے،

فعل و نائب فاعل کی مثال:۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ۔ پیدا کیا گیا انسان،

فعل و فاعل

خَتَمَ۔ مُہر لگادیا، مَا رَبِحَتْ۔ نہیں فائدہ مند ہوئی، شَاءَ۔ چاہا
تَلَقّٰی۔ پالیا، لَاتَجْزِیْ۔ نہیں کام آئے گی، یُحْیِیْ۔ زندہ کرتا ہے
لَنْ تَمَسَّنَا۔ ہرگز نہ پہونچے گی، یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے۔
قَدَّمَتْ۔ آگے بھیجا، یَوَدُّ۔ دوست رکھتا ہے،
سَیَقُوْلُ۔ عنقریب کہیں گے، اَلسُّفَهَاءُ۔ بے وقوف لوگ،

خَتَمَ اللّٰهُ، اٰمَنَ النَّاسُ، مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ،
شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ رَبُّكَ، فَتَلَقّٰی اٰدَمُ، لَاتَجْزِیْ نَفْسٌ
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ، یُنَزِّلُ اللّٰهُ، قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ،
یَوَدُّ اَحَدُهُمْ، قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ، سَیَقُوْلُ السُّفَهَاءُ

فعل و نائب فاعل

زُلْزِلَتْ۔ ہلائی گئی، لَا یُقْبَلُ۔ نہیں قبول کیا جائیگا، عَدْلٌ۔ بدلہ
كُتِبَ۔ فرض کیا گیا، جُمِعَ۔ جمع کئے گئے، تُلِیَتْ۔ تلاوت کی گئی،
یُحْشَرُ۔ اُٹھائے جائینگے، كُذِّبَ۔ جھٹلائے گئے،

ذُكِرَ اللّٰهُ، زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ
قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ، كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ
جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ

مَا قُتِلْتُمْ هٰهُنَا، یُحْشَرُ اَعْدَاءُ اللّٰہِ،
کُذِّبَ رُسُلٌ، زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوَاتِ،

فعل و متعلق فعل

حروف جار جن کا پہلے بیان ہو چکا ہے اپنے بعد والے اسم یعنی مجرور سے مل کر جملہ فعلیہ کے متعلق ہوا کرتے ہیں،

اَلْغَیْبُ چھپی بات، قُلُوْبُھُمْ۔ ان کے دلوں، خَلَوْا۔ تنہا ہوئے، شَیَاطِیْنُ شیطانوں، تَرَکَ۔ چھوڑا، ظُلُمَاتٌ۔ تاریکیاں، اُعِدَّتْ۔ تیار کی گئی، رُزِقُوْا۔ روزی دیے گئے، یُفْسِدُوْنَ فساد کرتے ہیں، کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ۔ کیسے انکار کرتے ہو، نُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کرتے ہیں ہم، نُقَدِّسُ۔ بڑائی بیان کرتے ہیں ہم،

یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ، خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ،
اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ، لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ،
خَلَوْا اِلٰی شَیَاطِیْنِھِمْ، تَرَکَھُمْ فِیْ ظُلُمَاتٍ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، اَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ،
نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا، اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ،
رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَةٍ، رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ،

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللهِ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ، قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ، اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ،

فعل اور مفعولات

فعل کے ساتھ فاعل کے علاوہ کسی مفعول یا حال و تمیز کا استعمال ہوتا ہے، تمام مفعولوں اور حال اور تمیز کا پورا پورا بیان چہارم اور پنجم حصہ میں آئے گا۔ اس حصے میں ان کا بیان اس طرح کیا جارہا ہے کہ آپ کو اپنے صحیح ترجمے کا اندازہ مل سکے۔

فعل و مفعول

يُقِيْمُوْنَ۔ قائم کرتے ہیں، يُخَادِعُوْنَ۔ دھوکا دیتے ہیں،
اِشْتَرَوْا۔ خریدا اُنھوں نے يَخْطَفُ۔ اُچک لے،
فِرَاشًا۔ بچھونا، يَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں،
تَتْلُوْنَ۔ تلاوت کرتے ہو تم سب تَاْمُرُوْنَ۔ حکم دیتے ہو،
تَنْسَوْنَ۔ بھول جاتے ہو، يُذَبِّحُوْنَ۔ ذبح کرتے ہیں وہ
يَسْتَحْيُوْنَ۔ زندہ رکھتے ہیں،

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ، يُخَادِعُوْنَ اللهَ، اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ، يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا، یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ،
یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا، عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ، اَعْلَمُ غَیْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، لَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ،
اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیْ، اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ
تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ، تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ، تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ،
یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ،

فعل، مفعول اور متعلق

یَجْعَلُوْنَ۔ کرتے ہیں، اَصَابِعَھُمْ۔ اپنی انگلیاں، فِیْ اٰذَانِھِمْ۔ اپنے کانوں میں
اُدْعُوْا۔ بلاؤ، شُھَدَآءَکُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، اَنْبِئُوْنِیْ۔ خبر دو مجھ کو
فَضَّلْتُ۔ فضیلت دی میں نے، نَجَّیْنَا۔ نجات دی ہم نے،
رِجْزًا۔ عذاب، عَصَا۔ لاٹھی، یَخْتَصُّ۔ خاص کرلیتا ہے،
یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَھُمْ فِیْ اٰذَانِھِمْ، اُدْعُوْا شُھَدَآءَکُمْ
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ، عَرَضَھُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ، اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
ھٰٓؤُلَآءِ، فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ، نَجَّیْنٰکُمْ مِنْ
اٰلِ فِرْعَوْنَ، اَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا۔
اِضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ، یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ،
اَللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ،

فعل اور حال

حال، فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جیسے خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (نکلا اُس سے ڈرتے ہوئے) يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا (یاد کرتے ہیں اللہ کی کھڑے ہوکر) کہیں پورا جملہ فعلیہ یا اسمیہ حال ہوتا ہے جملہ فعلیہ جیسے۔ جَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ۔ (آئے وہ لوگ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے) جملہ اسمیہ کے حال ہونے کی مثال:۔ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (واپس ہوگی تیری طرف نگاہ ناکام ہوکر اس حال میں کہ وہ تھکی ہے)

تَرَكُوْا۔ چھوڑا اُنھوں نے، مُقْتَرِنِيْنَ۔ پرا باندھے ہوئے، أَصْبَحَ۔ صبح کی
رَغَدًا۔ فراغت سے، رَغَبًا وَّرَهَبًا۔ شوق اور ڈر سے، هَوْنًا۔ آسانی سے
يَبِيْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، أَنْدَادًا۔ مقابل، يَنْقَلِبُ۔ لوٹے گا،

تَرَكُوْكَ قَائِمًا، جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ، فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا۔ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا، جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ، يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا، يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا، يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا، لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ، يَنْقَلِبُ إِلٰٓى أَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا،

وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا، يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا،

اسمیہ جملے

جس جملہ کا پہلا اجزو اسم ہوتا ہے اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔
جملہ اسمیہ میں پہلا اجزو مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرا اجزو خبر
جیسے اَللّٰهُ اَحَدٌ۔ میں اَللّٰهُ مبتدا اور اَحَدٌ خبر ہے۔

مبتدا کہیں مفرد ہوتا ہے

مُحِيْطٌ۔ گھیرنے والا، مُخْرِجٌ۔ نکالنے والا، وَلِیٌّ۔ دوست،
غَنِیٌّ۔ بے نیاز، عَزِيْزٌ۔ غالب،

اَللّٰهُ مُحِيْطٌ اَللّٰهُ مُخْرِجٌ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ بَصِيْرٌ
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ اَللّٰهُ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ اَللّٰهُ وَلِیٌّ
اَللّٰهُ غَنِیٌّ اَللّٰهُ قَدِيْرٌ

مبتدا کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے بنتا ہے

اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، عَرْضُهَا۔ اسکی چوڑائی، غُلُفٌ۔ غلاف چڑھے ہوے
اَبْصَارٌ۔ نگاہیں خَاشِعَةٌ۔ جھکی ہوئی، مَاوٰی۔ ٹھکانا
اَشَقُّ۔ زیادہ سخت

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ، ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ،

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، قُلُوْبُنَا غُلْفٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ، مَاْوٰهُ جَهَنَّمُ، عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ،

بتدا کی خبر کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتی ہے

اَللّٰهُ رَبُّنَا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُوَ مَعَكُمْ، هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ، تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ، اَنْتَ مَوْلٰنَا، عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

بتدا کہیں صفت اور موصوف سے مل کر بنتا ہے

عَبْدٌ۔ بندہ، لَهْوٌ۔ تماشا، لَعِبٌ۔ کھیل، اَمَةٌ۔ باندی، اَلْبَاقِيَاتُ۔ باقی رہنے والی چیزیں، يَرْفَعُهٗ۔ بلند کرتا ہے اُس کو،

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ، اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ، لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ، اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ،

بتدا کی خبر کہیں موصوف اور صفت سے مل کر بنتی ہے

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، اَلشَّيْطٰنُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ،

بہت سے جملوں میں خبر پہلے آتی ہے اور مبتدا آخر میں

یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔

اَجَلٌ۔ وقت مقرر، نَصِيبٌ۔ حصہ، هَادٍ۔ ہدایت کرنے والا،
اَلْحَرِيقُ۔ جلنا، سُرُرٌ۔ تخت، مَرْفُوعَةٌ۔ بلند
مُسْتَقَرٌّ۔ ٹھہرنے کی جگہ، بَلَاءٌ۔ آزمائش،

لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُولٌ، لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ، لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ
لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ، لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ،
لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ، لَنَا اَعْمَالُنَا، لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ،
لَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، لَهُمْ جَنّٰتٌ، فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ،
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ، لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ،
فِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ، لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ مبتدا اور خبر جن پر حروف مشبہ بہ فعل داخل ہو

حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں۔ اِنَّ (بیشک) اَنَّ (بیشک)
كَاَنَّ (گویا)، لَيْتَ (کاش)، لٰكِنَّ (لیکن)، لَعَلَّ (تاکہ شاید)
ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان کا اسم کہا جاتا ہے اور
خبر کو ان کی خبر۔

يَرٰى۔ دیکھتا ہے، اَوْلِيَاءُ۔ دوست، يُحْدِثُ۔ پیدا کرے

کَوْکَبٌ۔ ستارہ، دُرِّیٌّ چمکدار، لُؤْلُؤٌمَّکْنُوْنٌ۔ چھپا ہوا موتی
رَمٰی۔ تیر پھینکا، فَتَنْتُمْ۔ فتنہ میں ڈالا تم نے قَدَّمْتُ۔ پہلے بھیجا میں نے

اِنَّہٗ لَحَقٌّ، اِنَّ اللّٰہَ یَرٰی، اِنَّکُمْ اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ،
اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ، اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ،
لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ،
لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا، لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ،
کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ، کَاَنَّھُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ،
لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ، کَاَنَّہٗ ھُوَ، لٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی،
لٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ، لٰکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا،
یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ،

حروف مشبہ بہ فعل کی خبر مجرور پہلے لائی جاتی ہے اور اسم بعد میں
اِیَابٌ۔ لوٹنا، لَذِکْرٰی۔ نصیحت، لَبَلَاغًا۔ البتہ پیغام پہونچانا ہے

اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَھُمْ، اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ، اِنَّ فِیْ
ذٰلِکَ لَاٰیَۃً، اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی، اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ
اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّ فِیْ ھٰذَا لَبَلَاغًا،

وہ جملے جن پر فعل ناقص کَانَ داخل ہو

کَانَ۔ تھا۔ ہے، خَاشِعِیْنَ۔ عاجزی کرنے والے، عَرْشٌ۔ تخت،

مَسۡطُورًا۔ لکھا ہوا، مُقِیۡتًا۔ حفاظت کرنے والا، عَفُوًّا معاف کرنے والا
غَنِیًّا۔ بے نیاز، اِمۡرَءَتِیۡ۔ میری بیوی، عَاقِرًا۔ بانجھ
کَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا۔ ہے اللہ جاننے والا، کَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا۔ ہے اللہ غالب

کَانَتۡ مِنَ الۡكٰفِرِیۡنَ، كَانُوۡا لَنَا خَاشِعِیۡنَ، کَانَ ذٰلِكَ فِی الۡكِتَابِ مَسۡطُوۡرًا، كُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّةٍ، کَانَ عَرۡشُهٗ عَلَی الۡمَآءِ، کَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیۡرًا، کَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ مُّقِیۡتًا، کَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوۡرًا، کَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیۡدًا، كَانَتِ امۡرَءَتِیۡ عَاقِرًا،

ایسے جملے جن میں اِنَّ اور کَانَ دونوں آتے ہیں،

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا، اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ، اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِیۡنَ، اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا، اِنَّ وَعۡدَهٗ كَانَ مَسۡئُوۡلًا، اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًا، اِنَّهُمۡ كَانُوۡا یَدۡعُوۡنَنَا، اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِیۡنَ، اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ، اِنَّا كُنَّا فَاعِلِیۡنَ،

اِنۡ نَافِیَه اور اِلَّا

کبھی جملہ کے شروع میں اِنۡ ہوتا ہے اور جملہ کے بیچ میں اِلَّا تو ایسے

جملوں میں اِنْ نافیہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ ہوتا ہے "نہیں"
تَخْرُصُوْنَ۔ خیالی گھوڑے دوڑاتے ہو، سِحْرٌ۔ جادو، صُدُوْرٌ۔ سینے
کِبْرٌ۔ غرور، جِنَّۃٌ۔ جنون، ذِکْرٌ۔ نصیحت
سَمَّیْتُمُوْهَا۔ نام رکھ لیا تم نے، یُوْحٰی۔ وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّۃٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ
اِنْ هِیَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا، اِنْ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا،
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ، اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ،
اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ،
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ، اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ،
اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی،

ایسے جملے جن کے شروع میں اِنَّمَا آیا ہو

"اِنَّمَا" کا استعمال اس لئے ہوتا ہے کہ کسی بات کو کسی چیز کے لئے خاص کر دیا جائے اس کا ترجمہ فارسی میں "جز این نیست" کیا جاتا ہے۔ اردو میں لفظی ترجمہ "سوائے اس کے نہیں کہ" ہوتا ہے۔ لیکن محاورہ میں "بس یہی ہے" کیا جائے گا۔

اِخْوَۃٌ۔ بھائی، وَلِیُّکُمْ۔ تمہارا دوست، مُصْلِحُوْنَ۔ اصلاح کرنے والے

مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ مذاق اُڑانے والے، فِتْنَةٌ۔ آزمائش،
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ۔ تماشا اور کھیل، بَشَرٌ۔ آدمی، وَجِلَتْ۔ کانپ جاتیں،
اَعِظُ۔ نصیحت کرتا ہوں میں، اَلْخَمْرُ۔ شراب، اَلْمَيْسِرُ۔ جوا،
اَلْاَنْصَابُ۔ نصب کیے ہوئے بت، اَلْاَزْلَامُ۔ پانسے کے تیر،
رِجْسٌ۔ ناپاکی،

اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ،
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ، اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ،
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ،
اِنَّمَا اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ، اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سارے جہان کا وجود اللّٰہ کی طرف سے ہے۔ یہاں کچھ نہ تھا اللہ نے اپنے حکم سے سارا جہان پیدا کر دیا۔ وہی سارے جہان کا مالک ہے اور اُسی کے انتظام سے دنیا کا یہ سارا کارخانہ چل رہا ہے۔ اس کی ذات ہر قسم کے تمام عیبوں اور قصوروں سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

وہ اپنی ذات اور صفات میں وحدہ لاشریک ہے۔ نہ اُس کا کوئی ساجھی ہے نہ مقابل نہ اُس کا کوئی مثل ہے اور نہ کوئی اُس کے برابر۔

وہ سب سے اعلٰے اور سب سے برتر ہے۔ وہ اتنا بُلند اور بڑا ہے کہ اس کی بڑائی کا اندازہ لگانا ہمارے لئے ناممکن ہے ہمارا فرض ہے کہ اس کی ذات اور صفات پر پورا ایمان رکھیں اور اسی کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔

ہمیں خوب یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کو ایک کہہ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی کافر ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی بہت سی باتوں کو نہیں مانتے اسی طرح خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی بہت سے لوگ مشرک ہیں کیونکہ وہ زندگی، موت، رزق، خوش حالی، صحت و تندرستی،

خدا کے علاوہ دوسروں کے قبضہ میں سمجھتے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کا ایمان باللہ صرف زبانی ہے جو اللہ کے یہاں ہرگز قبول نہیں۔ قرآن نے جس ایمان باللہ کی طرف بلایا ہے اس کا خلاصہ اور لب لباب توحید ہے۔ اور توحید ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(۱)

اَلْحَیُّ۔ ہمیشہ زندہ، اَلْقَیُّوْمُ۔ سب کو قائم رکھنے والا، لَاتَاْخُذُہٗ۔ نہیں پکڑ سکتی سِنَۃٌ۔ اونگھ، نَوْمٌ۔ نیند، یَشْفَعُ۔ سفارش کرنے والا، اِذْنُہٗ۔ اجازت مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے۔ مَاخَلْفَھُمْ۔ جو کچھ انکے پیچھے ہے لَایُحِیْطُوْنَ۔ نہیں گھیر سکتے، وَسِعَ۔ وسیع ہے، لَایَئُوْدُہٗ۔ نہیں گراں ہے اسکو

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(سورہ بقر پارہ ۳۔ رکوع ۱)

(۲)

سَبَّحَ۔ پاکی بیان کی، مَا۔ جو کچھ، مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ بادشاہت آسمانوں کی
یُحْیِیْ۔ جلاتا ہے، یُمِیْتُ۔ مارتا ہے، اَلْاَوَّلُ۔ سب سے پہلا،
اَلْاٰخِرُ۔ سب سے پچھلا، اَلظَّاهِرُ۔ سب سے ظاہر، اَلْبَاطِنُ۔ سب سے چھپا ہوا،
سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ چھ دنوں، اِسْتَوٰى۔ قائم ہوا، اَلْعَرْشُ۔ عرش،
مَا يَلِجُ۔ جو اندر جاتا ہے، مَا يَعْرُجُ۔ جو کچھ چڑھتا ہے، مَعَكُمْ۔ تمہارے ساتھ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ۔ جہاں ہو تم، تُرْجَعُ۔ لوٹائے جاتے ہیں، اَلْاُمُوْرُ۔ سارے کام
يُوْلِجُ۔ داخل کرتا ہے، بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ سینوں کی بات کو،

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ يُوْلِجُ الَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

(۳)

يُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کر رہا ہے، خَلَقَكُمْ۔ پیدا کیا تم کو، كَافِرٌ۔ منکر مُؤْمِنٌ۔ ایماندار، صَوَّرَكُمْ۔ صورت بنائی تمھاری، فَاَحْسَنَ۔ پس اچھی بنائی، اَلْمَصِيْرُ۔ پھر کر جانا ہے، مَا تُسِرُّوْنَ۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو، مَا تُعْلِنُوْنَ۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ تغابن۔ پارہ ۲۸)

(۴)

قُلْ۔ کہہ تو، اِنْ كُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے سوا يَتَوَفّٰكُمْ۔ وفات دیتا ہے تم کو، اُمِرْتُ۔ حکم دیا گیا ہوں میں،

اَنْ اَكُوْنَ۔ یہ کہ رہوں میں، اَقِمْ۔ سیدھا رکھ، وَجْهَكَ۔ اپنا منہ
لِلدِّيْنِ۔ دین کے لئے، حَنِيْفًا۔ یکسو ہوکر، لَاتَدْعُ۔ مت پکار تو
مَالَايَنْفَعُكَ۔ جو نہیں فائدہ دیتا ہے تجھ کو، لَايَضُرُّكَ۔ نہیں نقصان
پہونچاتا ہے تجھ کو، اِذًا۔ اُس وقت، اِنْ يَّمْسَسْكَ۔ اگر پہونچائے
تجھ کو، بِضُرٍّ۔ کوئی تکلیف، فَلَا كَاشِفَ۔ پس نہیں کوئی دور کرنے والا
اِنْ يُّرِدْكَ۔ اگر ارادہ کرے تیرے ساتھ، لَارَادَّ۔ نہیں کوئی پھیرنے والا
يُصِيْبُ بِهٖ۔ پہونچاتا ہے اُس کے ساتھ،

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ
اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ
الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ
وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ جن بندوں پر اپنی وحی بھیجتا ہے اور اُن پر اپنا کلام نازل کرتا ہے اُن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ ان پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص خدا تک نہیں پہونچ سکتا ہے اور نہ نجات حاصل کر سکتا ہے۔ کیوں کہ ان بزرگ ہستیوں کے بغیر انسان کو اللہ کی مرضی اور اُس کے حکموں کا علم نہیں ہو سکتا ہے۔ اور بغیر علم کے خدا کی بندگی ناممکن ہے۔ لہٰذا رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ یوں تو دنیا کی پیدائش سے لے کر ہزاروں انبیائے اور ہر قوم میں آئے۔ مگر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سارے جہان کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیّین بھی ہیں کہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ کیونکہ سارے عالم کی فلاح و نجات کے لئے جو اعلیٰ سے اعلیٰ قانون ہو سکتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شکل میں آپ پر نازل فرمادیا۔ لہٰذا اب قیامت تک نہ کسی نئے قانون کی ضرورت ہو اور نہ کسی رسول و نبی کی حاجت۔

لہٰذا سارے انسانوں کی فلاح و نجات کی صرف یہ راہ ہو کہ محمد رسول اللہ کو صدق دل سے اللہ کا سچا رسول مانیں۔ اور آپ کی ہر بات پر پوری قوت سے عمل کریں۔

(۱)

لَقَدْ۔ البتہ تحقیق، مَنَّ۔ احسان کیا، اِذْ۔ جب کہ، بَعَثَ بھیجا
مِنْ اَنْفُسِہِمْ۔ انھیں میں سے، یَتْلُوْا۔ پڑھتا ہے، اٰیٰتِہٖ۔ اسکی آیتیں،
یُزَکِّیْھِمْ۔ پاک بناتا ہے اُن کو، یُعَلِّمُھُمْ سکھلاتا ہے اُن کو،
اَلْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ۔ کتاب اور دانائی کی بات،
وَاِنْ کَانُوْا۔ اگرچہ تھے وہ لوگ، ضَلَالٍ۔ گمراہی، مُبِیْنٍ کھلی ہوئی

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِہِمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْہِمْ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ج وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

(سورہ آل عمران پارہ ۴)

(۲)

اٰمِنُوْا۔ ایمان لاؤ، اَنْفِقُوْا۔ خرچ کرو، مُسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ۔ اپنا نائب
کرکے اس میں، وَمَا لَکُمْ۔ اور کیا ہوا ہے تمکو، یَدْعُوْکُمْ۔ بلاتا ہے تمکو
لِتُؤْمِنُوْا۔ تاکہ ایمان لاؤ تم، قَدْ اَخَذَ لے چکا ہے،
مِیْثَاقَکُمْ۔ تمھارا پختہ وعدہ، یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے، اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ۔ روشن آیتیں
لِیُخْرِجَکُمْ۔ تاکہ نکالے تمکو، مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ اندھیریوں سے،

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَہُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهٖ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

---

(۳)

يُحْيٖ ۔ زندگی بخشتا ہے، يُمِيتُ ۔ موت دیتا ہے، يُؤْمِنُ ۔ ایمان لاتا ہے، كَلِمٰتِهٖ ۔ اُس کے رب کلاموں پر وَاتَّبِعُوهُ ۔ اور اُس کی پیروی کرو، تَهْتَدُونَ ۔ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيعًا نِ الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيتُ ص فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○ (سورہ اعراف پارہ ۹)

(۴)

مُحِبُّونَ ۔ محبت رکھتے ہوئے، فَاتَّبِعُونِي ۔ پس پیروی کرو میری،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ دوست بنائیگا تم کو اللہ، يَغْفِرْ بخش دیگا

ذُنُوْبَكُمْ۔ تمہارے گناہ، فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ پس اگر منہ پھیریں،

لَا يُحِبُّ۔ نہیں دوست رکھتا ہے، اَلْكَافِرِيْنَ۔ نافرمانوں کو،

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ○ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ○

(سورہ آل عمران پارہ ۳)

(۵)

مَا اٰتَاكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، خُذُوْهُ۔ لے لو اُس کو،

مَا نَهٰكُمْ۔ جو کچھ منع کرے تم کو، فَانْتَهُوْا۔ پس رک جاؤ،

اِتَّقُوْا۔ ڈرو، شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ سخت عذاب والا ہے

وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ

فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

قرآن مجید

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو خداوند تعالیٰ نے سارے انسانوں کی ہدایت کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اس کا مضمون اور اس کی عبارت اور اس کی عبارت کا ایک ایک حرف و نقطہ سب خدا ہی کا ہے ہر انسان کی نجات اور فلاح اس پر موقوف ہو کہ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی سچائی پر ایمان رکھے۔ الفاظ قرآن پڑھنے کے علاوہ اس کی پوری کوشش کرے کہ قرآن پاک کے معنی کو بھی سمجھے۔ تاکہ اس پر اچھی طرح عمل کر سکے۔

جو لوگ قرآن مجید کو خدا کی کتاب ماننے میں شک کرتے ہیں قرآن مجید نے ان کے شک دور کرنے اور اپنی سچائی ظاہر ہونے کے لئے ایک دلیل دی ہے جس کا مخالفین قرآن نہ آج تک جواب دے سکے ہیں اور نہ قیامت تک دے سکیں گے۔

دلیل یہ ہے کہ اگر تم اس کتاب کی بابت شک میں مبتلا ہو تو پھر تم تمام لوگ اس کتاب کی طرح ایک چھوٹی سی سورت بنا لاؤ۔ پھر یہ بھی اعلان کر دیا گیا کہ اگر تمام جن و انسان مل کر چاہیں کہ قرآن جیسی کتاب بنائیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔

قرآن کی صداقت کی یہی سب سے واضح اور روشن دلیل ہے

کہ آج تک دنیا قرآن جیسی ایک مختصر سورت نہیں بنا سکی کیونکہ قرآن خدا کا بنایا ہوا کلام ہے۔ اور خدا کے کلام کا مقابلہ مخلوق سے نہیں ہو سکتا ہے۔

(۱)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ۔ یہ کتاب، لَا رَيْبَ۔ نہیں کوئی شک
لِلْمُتَّقِيْنَ۔ ڈرنے والوں کیلئے، رَزَقْنَا۔ رزق دیا ہم نے،
يُوْقِنُوْنَ۔ یقین کرتے ہیں، اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ کامیاب ہونے والے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ۔ پارہ اوّل)

(۲)

اِنْ كُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، فِيْ رَيْبٍ۔ شک میں، نَزَّلْنَا۔ نازل کیا ہم نے
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ۔ پس لاؤ ایک سورت، اُدْعُوْا۔ بلالو،
شُهَدَآءَكُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے سوا

لَمۡ تَفۡعَلُوۡا۔ نہیں کیا تم نے، لَنۡ تَفۡعَلُوۡا۔ ہرگز نہیں کرسکوگے تم،
فَاتَّقُوۡا۔ پس بچو، وَقُوۡدُ۔ ایندھن، اَلۡحِجَارَۃُ۔ پتھر،
اُعِدَّتۡ۔ تیار کی گئی، لِلۡکَافِرِیۡنَ۔ نافرمانوں کے لئے،

وَاِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ ص وَادۡعُوۡا شُھَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ○ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُھَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَۃُ ج اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ○ (سورہ بقرہ پارہ اوّل)

(۳)

بُرۡھَانٌ۔ دلیل، نُوۡرًا مُّبِیۡنًا۔ نور روشنی پھیلانے والا،
اِعۡتَصَمُوۡا بِہٖ۔ مضبوطی سے پکڑا اس کو،
فَسَیُدۡخِلُھُمۡ۔ پس قریب ہی داخل کرے گا اُن کو
یَھۡدِیۡھِمۡ۔ ہدایت کریگا اُن کو

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمۡ بُرۡھَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا ○ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِہٖ فَسَیُدۡخِلُھُمۡ

فِیْ رَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَفَضْلٍ لا وَّیَھْدِیْھِمْ اِلَیْہِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ (سورہ نساء۔ پارہ ٦)

(۴)

مَوْعِظَۃٌ۔ نصیحت، وَشِفَآءٌ۔ اور شفاء،

لِمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ جو کچھ سینوں میں ہے،

فَلْیَفْرَحُوْا۔ پس چاہیئے کہ خوش ہوں لوگ،

مِمَّا یَجْمَعُوْنَ۔ ان تمام چیزوں سے جو لوگ جمع کرتے ہیں،

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ لا وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝

(سورہ یونس۔ پارہ ۱۱)

الملٰٓئکۃ

فرشتے خدا کے بندے ہیں۔ جن کو خدا نے نور سے پیدا فرمایا ہے اس دنیا کے بہت سے کاموں کو انجام دینے کے لئے خدا نے انھیں فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے جو اپنے کاموں میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور کبھی خدا کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے۔ گو فرشتے ہمیں دکھائی نہیں دیتے مگر وہ ضرور موجود ہیں۔ دنیا میں ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جن کو ہم دیکھ نہیں پاتے مگر ان کے موجود ہونے میں شک نہیں کرتے کیونکہ یا تو عقل سے ان کا وجود ثابت ہوتا ہے یا لاکھوں سچے انسان ان کو بیان کرتے ہیں۔ ایسے ہی گو فرشتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ پاتے مگر ان کا موجود ہونا برحق ہے۔

یوں تو تمام فرشتوں کی صحیح گنتی اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بڑے بڑے فرشتے چار ہیں۔

(۱) جبرئیل علیہ السلام،
(۲) میکائیل علیہ السلام،
(۳) عزرائیل علیہ السلام،
(۴) اسرافیل علیہ السلام،

(۱)

اَلْبِرُّ۔ نیکی ، اَنْ تُوَلُّوْا۔ یہ کہ پھیرو تم ، وُجُوْہٌ۔ چہرے
قِبَلَ۔ طرف

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج (سورہ بقرہ۔ پارہ دو)

(۲)

فَاطِرٌ۔ بنانے والا ، جَاعِلٌ۔ مقرر کرنے والا ،
رُسُلًا۔ پیغام پہونچانے والے ، اُولِیْ اَجْنِحَةٍ۔ بازوؤں پروں والے
مَثْنٰی۔ دو۔ دو ، ثُلٰثَ۔ تین تین ، رُبٰعَ۔ چار چار ،
یَزِیْدُ۔ زیادہ کرتا ہے ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

(سورہ فاطر پارہ ۲۲)

(۳)

دَآبَّةٌ۔ چوپایہ ، لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ۔ نہیں تکبر کرتے ہیں ،
یَخَافُوْنَ۔ ڈرتے ہیں ، مَا یُؤْمَرُوْنَ۔ جو کچھ حکم دیے جاتے ہیں

وَلِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّۃٍ وَّالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ○ یَخَافُوۡنَ رَبَّہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ وَیَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ○ (السجدۃ)

(سورۃ النحل۔ پارہ ۱۴)

(۴)

عَدُوًّا۔ دشمن، نَزَّلَہٗ۔ اتارا اس کو، قَلۡبُ۔ دل، اِذۡنُ حکم، مُصَدِّقًا۔ تصدیق کرنے والا، لِمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ۔ ان کتابوں کی جو اس کے پہلے سے ہیں، ھُدًی۔ رہنمائی، بُشۡرٰی۔ خوش خبری

قُلۡ مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِیۡلَ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلۡبِکَ بِاِذۡنِ اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَہُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○ مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجِبۡرِیۡلَ وَمِیۡکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ○

(سورہ بقرہ۔ پارہ اوّل)

تقدیر

دنیا میں جتنی چیزیں ہیں بڑی یا چھوٹی۔ بھلی یا بری ان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی خدا کو ان کے متعلق پورا پورا علم ہے۔ مثلاً یہ کہ اس چیز کی اصلیت اور حقیقت کیا ہے۔ اس کے اثرات کیا ہیں کتنے دنوں یہ چیز باقی رہیگی۔ کب ختم ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے اس کے علم کے بالکل مطابق ہے اور چونکہ خدا ہی دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کا خالق ہے اس لئے اُس نے اپنی حکمت کے مطابق ہر چیز کو ایک اندازہ سے بنایا ہے بس اسی علم الٰہی اور اندازہ خداوندی کو تقدیر کہتے ہیں۔

اور جس طرح ایک کارخانہ کے جاری ہونے سے پہلے ایک مفصل و مکمل نقشہ تیار کیا جاتا ہے جس میں اُس کے تمام کاموں اور چیزوں کا تخمینہ درج ہوتا ہے اسی طرح اس کارخانہ عالم کے جاری ہونے سے پہلے اس کا ہر کام اور اس کی ہر چیز لوح محفوظ میں درج ہے۔

سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر، اَلْاَعْلٰی۔ نہایت بلند، فَسَوّٰی۔ پس ٹھیک ٹھیک بنایا، قَدَّرَ۔ اندازہ مقرر کیا، فَهَدٰی۔ پس رہنمائی کی اَلْمَرْعٰی۔ چارا، غُثَآءً۔ کوڑا، اَحْوٰی۔ سڑا ہوا،

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۙ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ

(سورۂ اعلیٰ - پارہ ۳۰)

(۲)

مَنْ یَّتَّقِ - جو ڈرتا ہے، مَخْرَجًا - چھٹکارا، مِنْ حَیْثُ - ایسی جگہ سے، لَا یَحْتَسِبُ - نہیں خیال کرتا ہے، مَنْ یَّتَوَکَّلْ - جو بھروسہ کرے، فَهُوَ حَسْبُهٗ - پس وہ اس کے لئے کافی ہے، بَالِغُ اَمْرِهٖ - پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو، قَدْرًا - مقررہ اندازہ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق - پارہ ۲۸)

(۳)

بِقَدَرٍ - ساتھ اندازہ کے، کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ - مثل پلک جھپکانے کے، اَشْیَاعَکُمْ - تمہارے ساتھیوں کو، مُّدَّکِرٍ - نصیحت پکڑنے والا، الزُّبُرِ - دفتروں میں، کُلُّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ - ہر چھوٹی بڑی چیز

مُسْتَطَرٌ۔ لکھی ہوئی ہے،

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝

(سورۃ القمر۔ پارہ ۲۷)

(۴)

مَآ اَصَابَ۔ جو کچھ پہونچے، مِنْ مُّصِيْبَةٍ۔ کوئی مصیبت مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا۔ قبل اس کے کہ پیدا کریں ہم اُس کو، يَسِيْرٌ۔ آسان، لِكَيْلَا تَاْسَوْا۔ تاکہ تم نہ غمگین ہو، مَافَاتَكُمْ۔ جو کچھ چھوٹ گیا، لَاتَفْرَحُوْا۔ مت اتراؤ بِمَآ اٰتٰكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، مُخْتَالٍ۔ اکڑنے والا، فَخُوْرٍ۔ شیخی باز،

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝

(سورۃ الحدید۔ پارہ ۲۷)

قیامت

یہ دنیا ہمیشہ نہیں رہنے والی ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ دُنیا اور اس کی ہر چیز ختم ہو جائیگی۔ نہ زمین رہیگی نہ آسمان، نہ سمندر نہ پہاڑ۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک نیا عالم پیدا کریگا اور تمام لوگ پھر سے سب پھر زندہ کیئے جائینگے۔ پھر ہر ہر انسان کے تمام کاموں کی جانچ کی جائیگی۔ جو لوگ ایمان دار اور سچے مسلمان ہونگے اُن کو نجات ملے گی۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیۓ جنّت میں داخل کیۓ جائیں گے۔ جہاں وہ انتہائی آرام اور خوشی سے ہمیشہ ہمیشہ بسر کرینگے۔ اور جو لوگ کافر یا مشرک ہوں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم میں ڈالے جائینگے۔ جہاں عذاب ہی عذاب اور مصیبت ہی مصیبت ہی۔ جو لوگ مسلمان ہوتے ہوئے گناہوں میں مبتلا رہے اور بغیر توبہ کیئے مر گئے وہ بھی جہنم میں داخل ہونگے ہاں جب ان کو گناہوں کی سزا پوری پوری مل چکے گی تو اللہ تعالیٰ اُنھیں نجات دے دیگا۔

قیامت کی بابت جو آیتیں آپ پڑھیں اُن کو اچھی طرح یاد بھی کرلیں اور اُن کے مضمون کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ جب آپ کو قیامت کے دن اپنی بے کسی اور پھر ایک ایک عمل کی جانچ کا خیال رہیگا تو یقیناً آپ اپنے آپ کو دنیا میں ہر قسم کے گناہوں سے بچائیں گے اور ہر نیک کام کرنے کے لیۓ مستعد رہیں گے۔

(۱)

نُسَیِّرُ۔ چلائینگے ہم، اَلْجِبَالَ۔ پہاڑوں کو، تَرَی۔ دیکھے گا تو،
بَارِزَۃً۔ ظاہر ہونے والا، حَشَرْنَا۔ جمع کیا ہم نے،
فَلَمْ نُغَادِرْ۔ پس نہیں چھوڑا ہم نے، عُرِضُوْا۔ پیش کئے گئے،
زَعَمْتُمْ۔ خیال کیا تم نے، مَوْعِدًا۔ وعدہ۔ مُشْفِقِیْنَ ڈرنے والے
یٰوَیْلَتَنَا۔ اے افسوس ہم پر، لَا یُغَادِرُ۔ نہیں چھوڑتی ہے،
اَحْصٰھَا۔ گھیر لیا اُس کو،

وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً لا وَّحَشَرْنٰھُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْھُمْ اَحَدًا ج وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ز بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَکُمْ مَّوْعِدًا ○ وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْہِ وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا کَبِیْرَۃً اِلَّآ اَحْصٰھَا ج وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط وَلَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ○

(سورۃ الکہف۔ پارہ ۱۵)

(۲)

اَلْمُھْلِ۔ پگھلا تانبا، اَلْعِھْنِ۔ دھنی ہوئی روئی، حَمِیْمٌ۔ کوئی دوست
یُبَصَّرُوْنَھُمْ۔ کھلم کھلا دکھائے جائیں گے ایک دوسرے کو،

یَوَدُّ۔ دوست رکھے گا، لَوْیَفْتَدِیْ۔ کاش فدیہ دیتا، بَنِیْہِ۔ اپنے بیٹے، وَصَاحِبَتِہٖ۔ اپنی بیوی، اَخِیْہِ۔ اپنا بھائی، فَصِیْلَتِہٖ۔ اپنا خاندان، تُؤْیِہٖ۔ ٹھکانا دیتا ہو اُس کو، ثُمَّ یُنْجِیْہِ۔ پھر نجات دے اپنے آپ کو، کَلَّا۔ ہرگز نہیں،

یَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ کَالْمُھْلِ ۙ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِھْنِ ۙ وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۚ یُّبَصَّرُوْنَھُمْ ؕ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍۭ بِبَنِیْہِ ۙ وَصَاحِبَتِہٖ وَاَخِیْہِ ۙ وَفَصِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُؤْیْہِ ۙ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ ثُمَّ یُنْجِیْہِ ۙ کَلَّا ؕ (سورۂ معارج۔ پارہ ۲۹)

٣

اَلصَّآخَّۃُ۔ کان پھوڑنے والا ہنگامہ، یَفِرُّ۔ بھاگیگا، اَلْمَرْءُ۔ انسان، شَاْنٌ۔ ایک حال ہوگا، یُغْنِیْہِ۔ بے پرواہ کر دیگا اُس کو، مُّسْفِرَۃٌ۔ روشن، ضَاحِکَۃٌ۔ ہنسنے والے، مُّسْتَبْشِرَۃٌ۔ خوش خرم، غَبَرَۃٌ۔ گرد و غبار، تَرْھَقُھَا۔ چھائی ہوگی اس پر، قَتَرَۃٌ۔ سیاہی، اَلْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ۔ نافرمان بدکار لوگ،

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ ۫ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ۙ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ۙ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ ؕ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْھُمْ

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

(سورۃ عبس۔ پارہ ۳۰)

۴۲

زُلْزِلَتْ۔ ہلائی گئی، زِلْزَالَهَا۔ اپنا خوب ہلایا جانا، اَخْرَجَتْ۔ نکالا اَثْقَالَهَا۔ اپنے بوجھوں کو، مَا لَهَا۔ کیا ہوگیا ہے اس کو، اَخْبَارَهَا۔ اپنے پچھلے حالات، بِاَنَّ رَبَّكَ۔ اس لیے کہ تیرے رب نے اَوْحٰى۔ حکم دیا، يَصْدُرُ۔ حاضر ہونگے، اَشْتَاتًا۔ گروہ گروہ لِيُرَوْا۔ تاکہ دکھائے جائیں، مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ ذرہ برابر،

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

(سورۃ الزلزال۔ پارہ ۳۰)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ
ایمان دار لوگ

یوں تو ہر آدمی اپنے آپ کو ایمان دار سمجھتا اور کہتا ہے مگر درحقیقت ایمان دار وہی ہے جس کو قرآن پاک ایماندار بتائے اس عنوان کے ماتحت جو آیتیں جمع کی گئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ سچے ایمان دار کون لوگ ہیں۔ ان کی باطنی اور ظاہری حالت کیسی ہوتی ہے۔ ان کے رجحانات کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق اور اعمال کتنے بلند اور پاکیزہ ہوتے ہیں، ان کے باہمی تعلقات کتنے خوش گوار اور پائدار ہوتے ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ سیکھ کر ہم کو اپنے اندر وہ تمام خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو قرآنِ پاک نے ایمان داروں کے لئے بیان فرمائی ہیں۔

۱

اِنَّمَا۔ بس، اِذَا ذُکِرَ۔ جب ذکر کیا جائے، وَجِلَتْ۔ کانپ جائیں، قُلُوْبُھُمْ۔ اُن کے دل، اِذَا تُلِیَتْ۔ جب تلاوت کی جائے، زَادَتْ۔ زیادہ کرے، یَتَوَکَّلُوْنَ۔ بھروسہ کرتے ہیں، مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ۔ اس چیز سے کہ رزق دیا ہم نے اُن کو، یُنْفِقُوْنَ۔ خرچ کرتے ہیں، حَقًّا۔ یقیناً۔ مَغْفِرَۃٌ۔ بخشش وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ۔ اور عزت کی روزی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ
إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ (سورۃ الانفال۔ پارہ ۹)

(۲)

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۔ ان کے بعض حمایتی ہیں بعض کے،
يَاْمُرُوْنَ ۔ حکم دیتے ہیں، بِالْمَعْرُوْفِ ۔ ساتھ نیکی کے،
يَنْهَوْنَ ۔ روکتے ہیں، بِالْمُنْكَرِ ۔ برائی سے، تَجْرِيْ ۔ بہتی ہیں،
مِنْ تَحْتِهَا ۔ اس کے نیچے سے، مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ۔ عمدہ مکانات،
جَنّٰتُ عَدْنٍ ۔ سدا بہار باغات، رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۔ خدا کی رضامندی

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَکۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝

(سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۳)

قَدۡ اَفۡلَحَ۔ تحقیق کہ کامیاب ہو گئے، خَاشِعُوۡنَ۔ عاجزی کرنے والے
اَللَّغۡوِ۔ بیکار کام، مُعۡرِضُوۡنَ۔ منہ پھیر لیتے ہیں،
لِفُرُوۡجِهِمۡ۔ اپنی شرمگاہوں کی، اَزۡوَاجُ۔ بیویاں، مَا مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُهُمۡ۔ اپنے قبضہ کی باندیاں، غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ۔ نہیں ملامت کئے ہوئے
اِبۡتَغٰى۔ چاہا، وَرَآءَ ذٰلِكَ۔ اسکے سوا، عَادُوۡنَ۔ حد سے گزرنے والے
اَمَانَاتٌ۔ امانتیں، عَهۡدٌ۔ وعدہ، رَاعُوۡنَ۔ حفاظت کرنے والے
اَلۡوَارِثُوۡنَ۔ حقدار لوگ، يَرِثُوۡنَ۔ وارث ہونگے، اَلۡفِرۡدَوۡسَ۔ بہشت

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۝ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ ۝

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ المؤمنون۔ پارہ ۱۸)

(۴)

لَمْ یَرْتَابُوْا۔ نہیں شک کیا اُنھوں نے، جَاهَدُوْا۔ جہاد کیا اُنھوں نے،
بِاَمْوَالِهِمْ۔ اپنے مالوں سے، اَنْفُسِهِمْ۔ اپنی جانوں سے،
اَلصّٰدِقُوْنَ۔ سچے لوگ ہیں،

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ
لَمْ یَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○
(سورۃ الحجرات پارہ ۲۶)

(۵)

لَا تَجِدُ۔ نہیں پائے گا تو، یُوَآدُّوْنَ۔ دوستی رکھتے ہوں،
مَنْ حَآدَّ۔ جو دشمنی رکھتا ہو، وَلَوْ كَانُوْٓا۔ اگرچہ ہوں وہ لوگ
اٰبَآءَهُمْ۔ ان کے باپ دادا، اَبْنَآءَهُمْ۔ ان کی اولاد،
اِخْوَانَهُمْ۔ ان کے بھائی، عَشِیْرَتَهُمْ۔ انکے برادری کے لوگ،
كَتَبَ۔ راسخ کر دیا بٹھا دیا ہے، اَیَّدَهُمْ۔ مدد کی اُن کی،
حِزْبُ اللّٰهِ۔ خدا کا گروہ، اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ کامیاب ہونے والے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ المجادلہ۔ پارہ ۲۸)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ النّور۔ پارہ ۱۸)

دین کی ضروری باتوں کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔ خواہ وہ کسی ایک ہی بات کو نہ مانیں۔ جو لوگ خدا کو تو مانتے ہیں۔ مگر رسولوں، فرشتوں، قیامت کو نہیں مانتے ہیں یہ سب کافر ہیں۔ ایسے ہی جو لوگ نماز و روزہ، زکوٰۃ و حج کا انکار کریں کافر ہیں۔ کفار کے لئے نجات نہیں ہے ان کے اچھے کاموں کا بدلہ دنیا ہی میں دیدیا جاتا ہے۔ آخرت میں کفر کی سزا جہنم ہے۔ جہاں ہمیشہ ہمیشہ عذاب ہی عذاب ہے۔

يَكْفُرُوْنَ۔ کفر کرتے ہیں۔ يُرِيْدُوْنَ۔ ارادہ کرتے ہیں۔
اَنْ يُّفَرِّقُوْا۔ یہ کہ تفریق کریں، اَنْ يَّتَّخِذُوْا۔ یہ کہ بنائیں۔
اَعْتَدْنَا۔ تیار کیا ہم نے، عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ عذاب ذلیل کرنے والا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ (سورۂ نساء۔ پارہ ۶)

(۲)

اَفَحَسِبَ۔ کیا پس خیال کیا، اَوْلِیَاءَ۔ حمایتی، نُزُلًا۔ مہمانی کی جگہ،
نُنَبِّئُكُمْ۔ خبر دیں ہم تمکو، اَلْاَخْسَرِيْنَ۔ گھاٹے میں پڑنے والے
ضَلَّ۔ ضایع ہوئی، يَحْسَبُوْنَ۔ خیال کرتے ہیں،
يُحْسِنُوْنَ۔ اچھا کرتے ہیں، صُنْعًا۔ کام، فَحَبِطَتْ۔ پس اکارت گئے،
لَا نُقِيْمُ۔ نہیں کھڑی کرینگے ہم، بِمَا كَفَرُوْا۔ بوجہ اس کے کہ انہوں
نے کفر کیا، وَاتَّخَذُوْا۔ اور بنایا انہوں نے، اٰيٰتِيْ۔ میری نشانیوں
رُسُلِيْ۔ میرے پیغمبروں، هُزُوًا۔ مذاق،

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ
اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ
هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ
سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ
بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝

۳

مَاتُوْا۔ مر گئے وہ لوگ وَهُمْ كُفَّارٌ۔ اس حال میں کہ وہ کافر ہیں
لَعْنَةُ اللّٰهِ۔ اللہ کی پھٹکار لَا يُخَفَّفُ۔ نہیں ہلکا کیا جائیگا،
لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۔ نہ وہ لوگ مہلت دیے جائینگے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ○ (سورۃ البقرہ۔ پارہ ۲)

۴

اِلْغَوْ۔ بک بک کرو، لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۔ تاکہ تم غالب آجاؤ،
فَلَنُذِيْقَنَّ۔ پس البتہ ہم ضرور چکھائینگے، لَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ ضرور بدلہ
دینگے ان کو، اَسْوَءَ۔ برے کام، دَارُ الْخُلْدِ۔ ہمیشہ کا گھر،
يَجْحَدُوْنَ۔ انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ
وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ○ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ

النَّارُ ج لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَآءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ○ (سورۃ حٰمٓ السجدہ۔ پارہ ۲۴)

--- ۵ ---

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ۔ عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو،
كُلَّمَا نَضِجَتْ۔ جب جب پک جائیگا، جُلُوْدُهُمْ۔ انکا چمڑا
بَدَّلْنَا۔ بدل دینگے ہم، لِيَذُوْقُوا۔ تاکہ چکھیں،

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○
(سورۃ النسآء۔ پارہ ۵)

اِزْدَادُوْا۔ بڑھے وہ لوگ، مِلْءُ الْاَرْضِ۔ زمین برابر، ذَهَبًا۔ سونا
وَلَوْ۔ اگرچہ، اِفْتَدٰى۔ اپنے عوض میں دے،

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○ (سورۃ اٰل عمران۔ پارہ ۳)

اَلمُنَافِقُونَ

منافق لوگ

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہت سے لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمانوں میں شریک ہو گئے۔ مگر انھیں اسلام کی سچائی کا یقین نہیں تھا۔ بلکہ وہ دل سے آنحضرتؐ کی رسالت اور دین کی بنیادی باتوں کے منکر تھے یہ منافق کہلائے۔ اور کھلم کھلا کافروں سے زیادہ یہ لوگ بدتر قرار پائے ان کا انجام اور کفار کا آخرت میں یکساں ہے۔ بلکہ منافقوں کو عام کفار سے زیادہ عذاب ہو گا۔

ان خالص منافقوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے بھی نفاق کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں اور دل سے ضروریات دین کے منکر بھی نہیں مگر نہ تو وہ دین کے فرائض پر عمل کرتے ہیں اور نہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں یوں تو وہ اسلامی گروہ میں ہیں۔ مگر جذبۂ ایمانی سے ان کے دل خالی اور حسنِ عمل سے اُن کی زندگی محروم۔ ایسے ہی لوگوں کو قرآن پاک میں فاسق بھی کہا گیا ہے۔ اس عنوان میں جو آیات ہیں انکا ترجمہ سیکھ کر ہمیں اپنے متعلق خوب غور کرنا چاہئے کہ ہم میں ایسی باتیں تو نہیں پائی جاتیں جنھیں قرآن پاک نے منافقوں

کی خصوصیات میں شمار کیا ہو۔ اگر خدانخواستہ ہم اپنے اندر ایسی باتیں پائیں تو اُن کو دور کر کے اپنے آپ کو سچا مومن اور پکا مسلمان بنانا ہمارا فرض ہے۔

۱

مِنَ النَّاسِ۔ بعض لوگ، یُخَادِعُوْنَ۔ دھوکہ بازی کرتے ہیں، مَا یَخْدَعُوْنَ۔ نہیں دھوکا دیتے ہیں، مَا یَشْعُرُوْنَ۔ نہیں سمجھتے ہیں، لَا تُفْسِدُوْا۔ مت فساد کرو، مُصْلِحُوْنَ۔ اصلاح کرنے والے، اَلسُّفَهَاءُ۔ بے وقوف لوگ،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ○ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْاۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ○ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًاۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ○ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○ (سورۃ البقرۃ۔ پارہ اوّل)

(۲)

اَلْمُنَافِقُوْنَ۔ منافق لوگ، اَلْمُنَافِقَاتُ۔ منافق عورتیں،
يَقْبِضُوْنَ۔ بند رکھتے ہیں، نَسُوْا۔ بھول گئے،
هِيَ حَسْبُهُمْ۔ یہ کافی ہے اُن کو، لَعَنَهُمْ۔ رحمت سے دور کر دیا اُن کو،
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۔ دائمی عذاب،

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○ (سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۳)

وَهُوَ خَادِعُهُمْ۔ اور وہ ان کو دھوکے کی سزا دینے والا ہے،
كُسَالٰى۔ سست بن کر، يُرَآءُوْنَ۔ دکھاوا کرتے ہیں،
مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ۔ لٹکنے والے ہیں درمیان میں،
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ۔ نہ اِن لوگوں کی طرف، وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ۔ نہ اُن لوگوں کی طرف، مَنْ يُّضْلِلِ۔ جس کو صحیح راہ سے دور کر دے
فَلَنْ تَجِدَ۔ پس ہرگز نہیں پائے گا تو،

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ج وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ق لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

(۴)

بَشِّرْ۔ خبر دے دیجئے، يَتَّخِذُوْنَ۔ بناتے ہیں، اَوْلِيَآءَ۔ یار و مددگار، مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ ایمان داروں کو چھوڑ کر، يَبْتَغُوْنَ۔ ڈھونڈھتے ہیں، عِنْدَهُمُ۔ ان کے پاس،

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۝ نِ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط ۝

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

(۵)

اَلَمْ تَرَ۔ کیا دیکھا تو نے، يَزْعُمُوْنَ۔ دعوی رکھتے ہیں،

اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا۔ یہ کہ فیصلے جائیں، اِلَی الطَّاغُوْتِ۔ سرکش سردار کی طرف، اَنْ یُّضِلَّھُمْ۔ یہ کہ گمراہ کردے اُن کو، یَصُدُّوْنَ۔ بچلتے ہیں، صُدُوْدًا۔ بچلنا،

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ ط وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا ۝ج

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

اِتَّخَذُوْٓا۔ بنایا انھوں نے، اَیْمَانَ۔ قسمیں، جُنَّۃً۔ ڈھال صَدُّوْا۔ روکا انھوں نے، سَآءَ۔ برا ہے،

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْھَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ م وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ ط وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ۝ج اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اِنَّھُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (المنٰفقون۔ پارہ ۲۸)

اَلْمُشْرِكُوْنَ
مشرک لوگ

شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور مشرک مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت۔ مشرک کے لئے خدا کی رحمت و مغفرت کا دروازہ بند ہے اور اس کے لئے قطعاً ہمیشہ ہمیشہ عذاب جہنم ہے۔

شرک کہتے ہیں اللہ کی ذات یا اُس کے مخصوص صفات یا اس کی عبادت میں ذرہ برابر کسی کو شریک سمجھنے یا شریک بنانے کو۔ جو شخص کئی خدا مانے یا کسی میں خدا کے صفات مانے یا خدا کے علاوہ کسی کی پوجا کرے وہ مشرک ہے۔

شرک کی اصل بنیاد زیادہ تر فائدہ اُٹھانے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کے جذبے پر ہے۔ مشرک انسان فائدہ حاصل کرنے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کی غرض سے غیر اللہ کے ساتھ وہ معاملہ کرنے لگتا ہے جو صرف خدا کے لئے چاہیئے تھا۔ اس طرح وہ دوسروں کو اللہ کا مقابل ٹھہرا کر خدا کی شان کو گھٹاتا ہے۔

اسی "نفع و نقصان" کے تصور پر ہندوستان میں شرک کی گرم بازاری ہے۔ یہاں سیکڑوں خوفناک درندے۔ سانپ اژدہے معبود ہیں کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور مقدس و معبود ہیں۔ یہاں لاکھوں دیوی اور دیوتاؤں کی پوجا ہوتی ہے

سورج، آسمان، زمین، دریا، ہوا کی پوجا ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ تمام چیزیں انسان کی خدمت اور انسان کے فائدے کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اور یہ تمام چیزیں اللہ کے حکم کے مطابق انسان ہی کی خدمت میں لگی ہیں۔ مگر یہ انسان کی انتہائی حماقت اور اس کی انتہائی گمراہی ہے کہ وہ اپنے خادموں کی پوجا کرنے لگ گیا۔ ہندوستان میں بڑے بڑے مہاتما، مصلح، رشی اور منی گذرے ہیں وہ سب ہمارے لئے قابل عزت انسان ہیں مگر اُن کو دیوتا ماننا یا اوتار جاننا یا اُن کی پوجا کرنا یہ قطعی شرک ہے ایک مسلمان ان کو قابل عزت اور لائق احترام ہستیاں مان سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ان کو دیوتا یا اوتار ماننے لگے تو مشرک ہو جائیگا اور ایمان و اسلام کا ایک ذرہ اُسے نصیب نہ ہوگا۔

شرک یوں تو ہندوستان کی قدیمی گمراہی ہے مگر پہلے یہ گمراہی مشرکین ہی کے طبقوں تک محدود تھی۔ مگر اب جمہوری دور کے نصاب تعلیم میں مشرکانہ عقائد و اعمال کا کافی زہر داخل کر دیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ سب کچھ ہندوستانی قومیت اور ہندوستانی سنسکرتی کے نام پر کیا جا رہا ہے مگر ہر ایک حقیقت شناس خوب سمجھتا ہے کہ یہ شرک کا ایک دام ہمرنگ زمین بچھایا گیا ہے کہ موحد قوم کے خود فراموش افراد اور اُن کی نسلیں اس دام میں پھنس کر "توحید قرآن" سے اپنا تعلق کاٹ لیں۔ ہم کو خوب سمجھنا چاہیئے کہ اس دور کا

سب سے بڑا دین کش فتنہ شرک ہی۔ اور مشرکانہ عقائد، مشرکانہ تصورات اور مشرکانہ اعمال ورسوم سے اپنی نسلوں کو بچانا ہمارا سب سے بڑا دینی جہاد ہے۔

۱

لَا يَغْفِرُ۔ نہیں بخشتا ہے، اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ۔ یہ کہ شرک کیا جائے اُس کے ساتھ، مَا دُوْنَ ذٰلِكَ۔ ماسوا اس کے، اِفْتَرٰى۔ بہتان باندھا، اِثْمًا عَظِيْمًا۔ بڑا گناہ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ○ (سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

۲

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا۔ پس تحقیق وہ گمراہ ہوا پرلے سرے کا گمراہ ہونا۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، مِنْ دُوْنِهٖۤ۔ اس کے سوا، اِنَاثًا۔ عورتیں (یعنی دیویوں کو) شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا۔ سرکش شیطان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ

بَعِيدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ (سورۃ النساء - پارہ ۵)

—○○(۳)○○—

لَقَدْ كَفَرَ - البتہ تحقیق کافر ہوئے۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ - عبادت کرو اللہ کی
فَقَدْ حَرَّمَ - پس تحقیق کر حرام کردی۔ مَاْوٰىهُ اس کا ٹھکانا
اَنْصَارٍ - مددگار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

—○(سورۃ المائدہ - پارہ ۶)○—

—○○(۴)○○—

كَيْفَ يَكُوْنُ - کیسے باقی رہ سکتا ہے، عٰهَدْتُّمْ - معاہدہ کیا تم نے
فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ - پس جب تک وہ پابندی کریں تمہارے ساتھ
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ - پس تم بھی پابندی کرو ان کے واسطے،
يُحِبُّ - دوست رکھتا ہے، الْمُتَّقِيْنَ - پرہیزگاروں کو،
كَيْفَ - کیسے انکا تعلق باقی رہ سکتا ہے۔ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ - اگر قابو پاجائیں تم پر، لَا يَرْقُبُوْا - نہیں لحاظ کرینگے، اِلًّا - قرابت مندی

ذِمَّةً۔ معاہدہ کا، یُرْضُوْنَ۔ خوش کرتے ہیں، بِاَفْوَاهِهِمْ۔ اپنے منھ سے، تَابٰی۔ انکار کرتے ہیں، قُلُوْبُهُمْ۔ ان کے دل،

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ط يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ج وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۵)

اِجْتَنِبُوْا۔ بچو، اَلرِّجْسَ۔ ناپاکی سے، مِنَ الْاَوْثَانِ۔ بتوں کی، قَوْلَ الزُّوْرِ۔ جھوٹ کہنے سے، حُنَفَآءَ لِلّٰهِ۔ اللہ ہی کی طرف ہو کر، فَكَاَنَّمَا خَرَّ۔ پس گویا کہ وہ گر پڑا، مِنَ السَّمَآءِ۔ آسمان سے، فَتَخْطَفُهُ۔ پس اچکتے ہیں، اَلطَّيْرُ۔ مردار خور پرندے، تَهْوِيْ بِهِ۔ اچھینکتی ہے اس کو، اَلرِّيْحُ۔ ہوا، فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ۔ دور جگہ میں،

اجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (سورۃ الحج۔ پارہ ۱۷)

عِبَادُ الرَّحْمٰن

اللہ کے نیک بندے

(۱)

عِبَادُ۔ بندے، یَمْشُوْنَ۔ چلتے ہیں عَلَى الْاَرْضِ۔ زمین پر
هَوْنًا۔ وقار سے، خَاطَبَهُمْ۔ بات کریں اُن سے،
قَالُوْا سَلٰمًا۔ کہیں صاحب سلامت،

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

تشریح:۔ اللہ کے نیک بندوں کی چال میں متانت اور خاکساری ہوتی ہے۔ وہ متکبروں کی طرح اکڑ کر نہیں چلتے۔ اور اگر کوئی اُن سے جہالت کی بات کرتا ہے تو اُس کے منہ نہیں لگتے۔ بلکہ صاحب سلامت کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

(۲)

يَبِيْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، لِرَبِّهِمْ۔ اپنے رب کے لئے،
سُجَّدًا (ساجد کی جمع) سجدہ کرتے ہوئے، وَقِيَامًا۔ اور کھڑے ہو کر،

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ○

تشریح:۔ جب رات کو دنیا نیند اور آرام کے مزے لیتی ہوتی ہے

تو یہ لوگ اپنے رب کے حضور میں کبھی سجدہ کرتے رہتے ہیں اور کبھی باادب کھڑے ہو کر اس کی یاد کرتے ہیں۔

(۳)

يَقُوْلُوْنَ۔ کہتے ہیں، اِصْرِفْ۔ ہٹا، عَذَابَ جَهَنَّمَ۔ دوزخ کا عذاب، غَرَامًا۔ چمٹنے والا، سَاءَتْ۔ بری جگہ ہے، مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرنے کی مُقَامًا۔ رہنے کی،

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

تشریح:۔ باوجود رات بھر کی عبادت و ریاضت کے خدا سے ڈرتے رہتے ہیں اور دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچانا۔ نیک بندوں کی اسی حالت کو قرآن پاک ہی میں ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا گیا ہے۔ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ یہ لوگ رات کے بہت ہی کم حصہ میں سوتے تھے اور صبح سویرے توبہ استغفار کرتے تھے کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

(۴)

اَنْفَقُوْا۔ خرچ کریں، لَمْ يُسْرِفُوْا۔ نہ بیجا اڑائیں، لَمْ يَقْتُرُوْا۔ نہ تنگی کریں، قَوَامًا۔ سیدھی گزران،

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

تشریح: یعنی اپنا مال ضرورت اور گنجائش کے مطابق خرچ کرتے ہیں دولت کو نہ فضول تماشوں اور گناہ کے کاموں میں اُڑاتے ہیں اور نہ ضرورت کے وقت بخل اور خست سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ خرچ کے معاملہ میں اعتدال کا خیال رکھتے ہیں۔

(۵)

لَا يَدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، اِلٰهًا اٰخَرَ۔ کوئی دوسرا معبود، لَا يَقْتُلُوْنَ۔ نہیں قتل کرتے ہیں، حَرَّمَ۔ حرام کیا، لَا يَزْنُوْنَ۔ نہیں بدکاری کرتے ہیں، يَلْقَ۔ پڑے گا، اَثَامًا۔ گناہ میں، يُضٰعَفْ۔ دُگنا کیا جائے گا، يَخْلُدْ۔ ہمیشہ رہیگا۔ مُهَانًا۔ ذلیل کیا ہوا،

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۙ○

تشریح: اللہ کے بندے خدا ہی کو معبود مانتے ہیں۔ خدا کے سوا اور کسی کی بندگی نہیں کرتے وہ خون نہیں کرتے اور نہ زنا (بدکاری) کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اتنے بڑے گناہ ہیں کہ اور گناہوں کے

مقابلہ میں ان کی سزا جو گنی ہے (دگنی)۔ ان گناہوں کو کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ یا زمانۂ دراز تک جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر پڑے رہینگے،

(۶)
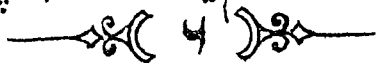
مَنْ تَابَ۔ جس نے توبہ کی، یُبَدِّلُ۔ بدل دے گا، سَیِّئَاتِهِمْ۔ ان کی برائیوں کو، حَسَنَاتٍ۔ نیکیوں سے، یَتُوبُ۔ پھر آتا ہے۔ مَتَابًا۔ لوٹنے کی جگہ،

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

تشریح:- بڑے بڑے گناہ کے بعد جس نے صدق دل سے توبہ کی اور ایمان وعمل صالح کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی تو خداوند تعالیٰ گناہ معاف فرما کر نیکیاں بخشے گا۔ کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لیتا ہے اور نیک کاموں میں لگا رہتا ہے تو وہ پھر اُس عزت کے مقام پر لوٹ جاتا ہے جو خدا کے نیک بندوں کے لئے مخصوص ہے۔

(۷)

لَایَشْهَدُوْنَ۔ نہیں گواہی دیتے ہیں یا نہیں حاضر ہوتے ہیں، اَلزُّوْرَ۔ جھوٹ یا ہر بُرا کام، مَرُّوْا۔ گذریں، اَللَّغْوِ فضول کام کِرَامًا۔ شریفانہ طور پر

وَالَّذِیْنَ لَایَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝

تشریح:۔ اللہ کے بندے نہ جھوٹی گواہی دیتے ہیں نہ بیہودہ مخرب اخلاق مقامات میں جاتے ہیں اور اگر راہ میں کوئی لہو ولعب ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو جلدی سے شرافت اور عزت کے ساتھ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ انھیں زندگی کے بڑے کاموں اور انسانی فلاح و بہبود کے مشغلوں سے فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ کھیل اور تماشہ دیکھیں۔ پیسہ خرچ کر کے تماشہ دیکھنا تو درکنار۔ اگر سر راہے مفت تماشا بھی دیکھنے کو ملے تو اس کی طرف دھیان بھی نہیں کرتے ہیں۔

(۸)

اِذَا۔ جب، ذُكِّرُوْا۔ نصیحت کئے جائیں، بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ۔ اپنے پروردگار کی آیتوں سے، لَمْ یَخِرُّوْا۔ نہ گر پڑیں صُمًّا۔ بہرے، وَعُمْیَانًا۔ اور اندھے ہو کر،

وَالَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۝

تشریح:۔ اللہ کے بندوں کو جب پروردگار کی باتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گوش ہوش سے سنتے ہیں اور نگاہ بصیرت سے اُن کی حقیقت کو دیکھتے ہیں یہ نہیں کہ بہروں اور اندھوں کی طرح بے خبر رہیں اور نصیحت سے کوئی فائدہ نہ اُٹھائیں۔

(۹)

هَبْ۔ دے تو، مِنْ اَزْوَاجِنَا۔ ہماری عورتوں سے، ذُرِّيّٰتِنَا۔ ہماری اولاد، قُرَّةَ۔ ٹھنڈک، اَعْيُنٍ۔ آنکھیں، اِمَامًا۔ پیشوا،

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝

تشریح:۔ اللہ کے بندے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا! بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنھیں دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک اور دل میں راحت ہو اور ہمیں ایسا پرہیزگار بنا کہ ہمارے خاندان اور دوسرے لوگوں کے لئے ہماری زندگی اچھا نمونہ بنے۔ یہ ظاہر ہے کہ بھلے مسلمان کا دل اُسی وقت خوش ہوگا جب اپنے اہل وعیال کو خدا کا فرماں بردار دیکھے گا،

(۱۰)

اُولٰٓئِکَ۔ وہی لوگ، یُجْزَوْنَ۔ جزا دیے جائیں گے
اَلْغُرْفَۃَ۔ بالاخانہ کا جھروکہ، بِمَا۔ بوجہ اس کے کہ،
صَبَرُوْا۔ ثابت قدم رہے وہ، یُلَقَّوْنَ۔ استقبال کئے جائینگے،
تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا۔ دعا اور سلام سے، خَالِدِیْنَ ہمیشہ رہینگے،
حَسُنَتْ۔ اچھی ہے، مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرنے کے لئے،
وَّمُقَامًا۔ اور رہنے کی جگہ،

اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا۝ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝

تشریح :۔ اللہ کے یہ نیک بندے اپنے صبر اور تقویٰ کی وجہ سے جنّت کے عالی شان محلوں کے وارث و مالک ہونگے۔

اہل جنّت اور مقرب فرشتے دعا وسلام سے ان کا استقبال کیا کرینگے۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ یہ لوگ جنّت میں اللہ کی بے حساب نعمتوں اور رحمتوں سے ہمیشہ ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے،

(سورۃ الفرقان۔ پارہ ۱۹۔ رکوع ۶)

حکمۃ القرآن

قرآن کی حکیمانہ تعلیمات

(۱)

قضیٰ حکم کرچکا۔ اَلَّا تَعْبُدُوْا۔ کہ نہ عبادت کرو۔ اَلْوَالِدَیْنِ۔ ماں باپ
اِحْسَانًا۔ بھلائی کرو۔ اِمَّا یَبْلُغَنَّ۔ اگر پہونچ جائے۔ اَلْکِبَرَ۔ بڑھاپے کو،
لَاتَنْهَرْهُمَا۔ مت جھڑک اُن کو، اِخْفِضْ۔ جھکا دے، جَنَاحَ
الذُّلِّ۔ عاجزی کا کندھا، رَبَّیَانِیْ۔ پالا اُن دونوں نے مجھ کو،
صَغِیْرًا۔ چھوٹا، اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، فِیْ نُفُوْسِکُمْ۔ تمہارے
دلوں میں، لِلْاَوَّابِیْنَ۔ توبہ کرنے والوں کے لیے

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ
اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ کِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ○ وَاخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا
رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ○ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ط اِنْ تَکُوْنُوْا
صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ○ (سورۃ بنی اسرائیل)
(پارہ - ۱۵)

تشریح:۔ پروردگار کا یہ حکم ہے کہ صرف اُسی کی عبادت کرو۔ اور ماں باپ کی عبادت نہیں بلکہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ بوڑھے ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی تو بہت بڑی بات ہے اُن کی کسی بات پر اُف بھی مت کہو۔ اور نہ کسی بات میں جھڑکو۔ بلکہ اُن سے ادب کے ساتھ بات کرو اور ان کی خدمت اور آرام کے لئے عاجزی کے ساتھ حاضر رہو۔ ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہو کہ جیسے میرے ماں باپ نے بچپن اور کمزوری کے زمانہ میں مجھے نہایت پیار سے پالا پوسا اے پروردگار ان پر تو بھی رحم فرما۔ اور انھیں اچھا اور خوش رکھ۔ تمھارا پروردگار تمھارے دلوں کی ہر بات خوب جانتا ہے۔ تم اگر نیکی کرتے رہو گے اور اللہ کی طرف رجوع رہو گے تو یقیناً بخشے جاؤ گے کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱)

وَاٰتِ۔ اور دے تو، ذَالْقُرْبٰی۔ قرابت مند، اِبْنَ السَّبِیْلِ۔ مسافر، لَاتُبَذِّرْ۔ مت بیجا خرچ کر، اَلْمُبَذِّرِیْنَ۔ بیجا خرچ کرنے والے، کَفُوْرًا۔ ناشکرا، اِمَّا تُعْرِضَنَّ۔ اگر منہ پھیرے، اِبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ۔ مہربانی کی انتظار میں، تَرْجُوْهَا۔ کہ امید رکھتا ہے تو اس کی، قَوْلًا مَّیْسُوْرًا۔ نرم بات،

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح: اللہ کا یہ بھی حکم ہے کہ قرابت مندوں، محتاجوں اور مسافروں کا جو حق ہو اُس کو برابر ادا کرتے رہو اور اپنے مال سے ان کی مدد کیا کرو اور کبھی بھی مال کو بے جا طور پر مت اُڑاؤ۔ بے جا طور پر مال اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور یہ شیطان رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اگر تمہارے پاس پیسہ نہیں ہے جس کی وجہ سے تم قرابت مندوں محتاجوں اور مسافروں کو کچھ دینے سے مجبور ہو اور تمھیں اللہ کی مہربانی سے آئندہ مال و دولت ملنے کی امید ہے تو ایسی حالت میں ان ضرورت مندوں سے نرم اور بھلی بات کہدیا کرو،

(۳)

لَا تَجْعَلْ۔ نہ کر تو، یَدَكَ۔ اپنا ہاتھ، مَغْلُوْلَةً۔ بندھا ہوا، اِلٰى عُنُقِكَ۔ اپنے گردن کے ساتھ، وَلَا تَبْسُطْهَا اور مت کھول دے اُس کو، فَتَقْعُدَ۔ پس بیٹھ جائیگا، مَلُوْمًا۔ الزام کھایا، مَّحْسُوْرًا۔ ہارا ہوا، یَبْسُطُ۔ کشادہ کرتا ہی، یَقْدِرُ۔ تنگ کرتا ہے،

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ خدا کا یہ بھی فرمان ہے کہ خرچ کرنے میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کرو۔ نہ تو بالکل اپنے ہاتھوں کو گردن میں باندھ لو کہ کنجوسی کی وجہ سے کچھ خرچ ہی نہ کرو اور نہ اپنے ہاتھوں کو بالکل کھول دو کہ جو کچھ ہو سب خرچ کر ڈالو۔ اگر تم کنجوسی کروگے تو لوگ تم پر ہی الزام رکھینگے کہ کنجوس ہو۔ اور اگر سب کچھ لٹا دوگے تو خالی ہاتھ مفلوک اور عاجز ہو کر رہ جاؤگے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ خرچ کے معاملہ میں میانہ روی کا حکم اُسی خدا نے دیا ہے جس کے قبضہ میں رزق، مال و دولت کا گھٹانا اور بڑھانا ہے۔ لہذا اُس کے حکم کی تعمیل کرکے تم خوش حال بن سکوگے، بخیلی یا حد سے گزری ہوئی عطا و بخشش سے خوش حالی نہیں نصیب ہوگی۔

(۴)

لَاتَقْتُلُوْا۔ مت قتل کرو، خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ۔ مفلسی کے خوف سے
نَرْزُقُهُمْ۔ رزق دیتے ہیں ہم ان کو، اِيَّاكُمْ۔ تم کو،
خِطْاً كَبِيْرًا۔ بڑی خطا،

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ عرب میں مفلسی کے خیال سے بہت سے لوگ اپنی اولاد کو

مار ڈالتے تھے۔ عرب کے علاوہ آج بھی بہت ایسا ہوتا ہے کہ غربت اور فاقہ کشی سے مجبور ہو کر بعض لوگ اپنے بچوں کو مار ڈالتے ہیں۔ اللہ نے اس کو سختی سے منع فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ مار ڈالو کہ ہم ہی ان کے اور تمہارے رزق دینے کے ذمہ دار ہیں۔ ہم حسب مصلحت اور بقدر ضرورت خود رزق پہونچاتے ہیں۔ ہم نے زندگی دی ہے تو رزق بھی دینگے۔ تم روزی کی کمی سے ڈر کر ان کی زندگی مت ختم کرو، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۵)

لاتقربوا۔ مت قریب جاؤ، الزنیٰ۔ بدکاری، فاحشۃً۔ بیحیائی، ساءَ۔ برا ہے، سبیلاً۔ راستہ،

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ پارہ ۱۵

تشریح:۔ زنا کرنا ایسا برا کام ہے کہ اس میں مبتلا ہونا تو بڑی بات ہے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یعنی کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے زنا کی راہ نکلے نہ کسی عورت پر بری نگاہ ڈالو، نہ گانا سنو، نہ سینما دیکھو اور نہ ناچ رنگ کی محفلوں میں شریک ہو نہ بری نیت سے کسی عورت کے نزدیک جاؤ۔ کیونکہ یہی باتیں ہیں جن سے آدمی زنا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ زنا بڑی بیحیائی کا کام ہے اور بہت برا راستہ یعنی جہنم کا راستہ ہے

(۶)

حرّم۔ حرام کیا ہے، لولیہ۔ اسکے وارث کو، سلطاناً۔ زور اختیار

فَلَا يُسْرِفْ - پس حد سے نہ بڑھے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ اللہ نے انسان کا خون بہانا حرام کیا ہے۔ لہٰذا کسی کو ناحق قتل نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر کوئی ناحق مار ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اسکے وارثوں کو اختیار قصاص بخشا ہے۔ اب وارثوں کو بھی چاہیئے کہ قصاص میں حد سے نہ بڑھیں کہ قاتل کے علاوہ اس کے دوسرے عزیزوں کو بھی قتل کر ڈالیں یا خود قاتل کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کریں یا اس کی بے عزتی کریں۔

حَتّٰى يَبْلُغَ ۔ یہاں تک کہ پہونچ جائے اَشُدَّهٗ ۔ اپنی جوانی کو،
اَوْفُوْا ۔ پورا کرو، مَسْئُوْلًا ۔ پوچھا ہوا؛

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ص وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ یتیم کا مال اگر تمہاری نگرانی میں ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاؤ ہاں اگر اس مال کی حفاظت اور یتیم کی پرورش مقصود ہے تو اُس میں سے

تصرف کر سکتے ہو۔ اور جب یتیم جوان ہو جائے اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے لگے تو اس کا مال اُس کے حوالہ کر دو اور عہد کو پورا کرو وہ عہد کسی سے بھی کیا ہو خواہ اللہ سے یا بندوں سے یاد رکھو عہد نہ پورا کرنے والوں سے قیامت میں سخت بازپرس ہو گی۔

(۸)

اَلْکَیْلَ۔ پیمانہ، کِلْتُمْ۔ ناپ کرو تم، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ۔ ترازو، اَلْمُسْتَقِیْمِ۔ سیدھی، تَاْوِیْلًا۔ انجام،

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۝ (پارہ ۱۵)

تشریح:۔ ناپ اور تول میں کمی اور خیانت مت کرو۔ جب ناپ کر دو تو ٹھیک ٹھیک ناپو۔ اور صحیح ترازو سے تولو۔ یہ ٹھیک ٹھیک ناپ اور تول تمہارے لئے باعث نفع اور انجام میں ہر لحاظ سے بہتر ہو گا۔

(۹)

لَا تَقْفُ۔ نہ پیچھے پڑ، اَلسَّمْعَ۔ کان، اَلْبَصَرَ۔ آنکھ، اَلْفُؤَادَ۔ دل، کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔ اس میں سے ہر ایک کی بابت پوچھ گچھ ہو گی،

وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ (پارہ ۱۵)

تشریح: بے تحقیق بات نہ کہو۔ نہ محض سُنی سنائی باتوں پر اٹکل پچو فیصلہ کرو۔ کان، آنکھ، عقل، اللہ نے اس لئے دیے ہیں کہ ہر طرح تحقیق کرنے کے بعد کاموں کے لئے قدم اُٹھاؤ۔ خوب یاد رکھو اللہ نے جتنی قوتیں دی ہیں ان کی بابت سوال اور محاسبہ ہوگا کہ تم نے ان سے صحیح صحیح کام لیا تھا یا نہیں۔

۱۰

لَا تَمْشِ ۔مت چل، **مَرَحًا** ۔اترا کر، **لَنْ تَخْرِقَ** ۔ہرگز نہ پھاڑ ڈالیگا تو، **لَنْ تَبْلُغَ** ۔ہرگز نہ پہونچے گا تو، **اَلْجِبَالَ** ۔پہاڑوں تک، **طُوْلًا** لمبائی ہیں، **كُلُّ ذٰلِكَ** ۔یہ سب باتیں، **سَيِّئُهٗ** ان میں ہر ایک کی بُرائی، **مَكْرُوْهًا** ۔ناپسند، **فَتُلْقٰى** پس ڈالا جائیگا تو **مَلُوْمًا** ۔الزام لگایا ہوا، **مَدْحُوْرًا** ۔ڈھکیلا ہوا۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

تشریح:- زمین پر اترا کر مت چلو۔ جیسے کہ مغرور لوگ چلتے ہیں۔ پاؤں پٹک پٹک کر سینہ تان کر اور خواہ مخواہ اپنی گردن کو زیادہ بلند کر کے چلنے سے کوئی نفع نہیں ہے نہ تو پاؤں پٹک پٹک کر چلنے سے زمین پھٹ جائیگی اور نہ سر اونچا کر کے چلنے سے کوئی پہاڑوں کے برابر ہو جائیگا۔ بس جو جیسا ہے ویسا ہی رہیگا۔ ہاں ایسا شخص دوسرے انسانوں کی تذلیل کرتا ہے اور ان کو تکلیف دیتا ہے۔ جو آخر کار باہمی دشمنی کا سبب بنتا ہے اور اس کا نتیجہ فساد ہوتا ہے۔

یہ جتنی باتیں بیان ہوئی ہیں ان میں ایک بڑی بات ہی تو خدا کی بیزاری کا باعث ہے اور یہ تمام علم و حکمت، تہذیب و اخلاق کی باتیں ہیں جن کی پروردگار عالم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی بھیجی ہے۔ اس وحی ربانی کے بعد بھی اب کوئی خدا کے علاوہ کسی کو معبود بنائے اور وہ شرک میں مبتلا ہو تو اس کا ٹھکانا بس جہنم ہی ہے۔

قرآن کی اعلیٰ حکیمانہ تعلیمات کا خلاصہ

(۱) اللہ ہی کی بندگی اور پوجا کرو (۲) ماں باپ کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو، (۳) رشتہ داروں غریبوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو (۴) فضول خرچی مت کرو (۵) نہ بخیل ہو اور نہ حد سے زیادہ فیاض، بلکہ ضرورت کے موافق خرچ کرو (۶) اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو (۷) زنا کے قریب بھی نہ جاؤ (۸) کسی کا خون ناحق نہ بہاؤ (۹) یتیم کے مال کی حفاظت کرو (۱۰) وعدہ پورا کیا کرو (۱۱) ناپ اور تول میں کمی بیشی نہ کرو (۱۲) سنی سنائی باتوں کے پیچھے نہ پڑو (۱۳) غرور کے ساتھ اکڑ کر مت چلو (۱۴) خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہ بناؤ (۱۵) یہ تمام حکیمانہ باتیں اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی ہیں۔

مصنوعاتُ القرآن

انسانوں کی بنائی ہوئی ایسی چیزیں جنکا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے

اس باب کا مقصد اُن آیتوں کا ترجمہ سکھانا ہے جن میں انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کا ذکر ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی غرض ہے کہ پڑھنے والے صنعت و حرفت کی اہمیت کو سمجھیں اور "حلال روزی" حاصل کرنے کے لیے مختلف دستکاریوں کی طرف خاص طور پر توجہ کریں،

(۱)

أَكْوَابٌ۔ آب خورے | أَبَارِيقُ۔ لوٹے، | كَأْسٌ۔ پیالہ۔ گلاس
مَعِينٌ۔ صاف پانی | أَبْوَابٌ۔ دروازے | ثِيَابٌ۔ کپڑے
أَسَاوِرُ۔ بہت سے کنگن | سِوَارٌ۔ ایک کنگن، | حُلُّوا۔ پہنائے گئے،
سُنْدُسٌ۔ باریک ریشم | إِسْتَبْرَقٌ۔ گاڑھا ریشم | يَكْفُلُ۔ پرورش میں لے
أَقْلَامٌ۔ بہت سے قلم، | أَلْوَاحٌ۔ تختیاں، تختے | دُسُرٌ۔ کیلیں،

يَطُوفُونَ عَلَيْهِمْ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ، اُدْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ۔ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ۔ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ، وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ

(۲)

اَسۡلِحَۃُ۔ ہتھیار، لِیَاخُذُوۡا۔ لے لیں، حِذۡرُ۔ بچاؤ،
اَصۡنَامُ۔ بُت اُجۡنُبۡنِیۡ۔ بچا تو مجھے مِھَادًا۔ بچھونا،
اَوۡتَادًا۔ کھونٹے بَیۡتُ۔ گھر بُرُوۡجُ۔ برجیار
صَوَامِعُ۔ تکیے، خانقاہیں بِیَعٌ۔ عبادت خانے صَلَوٰاتٌ۔ نماز کی جگہیں
تَمَاثِیۡلُ۔ مجسمے، مورتیاں، عَاکِفُوۡنَ۔ پڑے رہنے والے

وَلۡیَاخُذُوۡا حِذۡرَھُمۡ وَاَسۡلِحَتَھُمۡ[۱۳]۔ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِھٰدًا وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا[۱۴] وَاجۡنُبۡنِیۡ وَبَنِیَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ[۱۵]۔ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ھٰذَا الۡبَیۡتِ[۱۶]۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ[۱۷]۔ وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعۡضَھُمۡ بِبَعۡضٍ لَّھُدِّمَتۡ صَوَامِعُ[۱۸] وَبِیَعٌ[۱۹] وَّصَلَوٰتٌ[۲۰] وَّمَسٰجِدُ یُذۡکَرُ فِیۡھَا اسۡمُ اللّٰہِ کَثِیۡرًا[۲۱]۔ مَا ھٰذِہِ التَّمَاثِیۡلُ[۲۲] الَّتِیۡۤ اَنۡتُمۡ لَھَا عٰکِفُوۡنَ

(۳)

اَلۡجَارِیَاتُ۔ کشتیاں تیرنے والی، یُسۡرًا۔ آسانی سے، جِدَارًا۔ دیوار
اَنۡ یَّنۡقَضَّ۔ یہ کہ گر پڑے، مَحَارِیۡبُ۔ قلعے، جِفَانٌ۔ بڑے بڑے پیالے
لگن، اَلۡجَوَابِ۔ حوض، اَلۡجَوَارِ۔ جہاز، اَلۡمُنۡشَاٰتُ۔ بلند
کَالۡاَعۡلَامِ۔ پہاڑوں کی طرح، جَلۡدَۃٌ۔ کوڑا، فَاجۡلِدُوۡا۔ پس مارو
مِائَۃٌ۔ سو، جَلَابِیۡبُ۔ چادریں، یُدۡنِیۡنَ۔ قریب کریں، لٹکائے رہیں

وَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا۔ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ
يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ۔ اَلزَّانِيَةُ وَ
الزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ

(۴)

حِبَالٌ۔ رسیاں، عِصِيٌّ۔ لاٹھیاں، حَرِيرٌ۔ ریشم، حِلْيَةٌ۔ زیور،
خُبْزٌ۔ روٹی، خِيَامٌ۔ خیمے، دَرَاهِمُ۔ چاندی کے سکے۔ روپے،
دِينَارٌ۔ اشرفی، لَا يُؤَدِّهِ۔ نہیں ادا کرے گا اُس کو،

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ۔ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا
جَنَّةً وَّحَرِيرًا۔ وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً أَحْمِلُ فَوْقَ
رَأْسِي خُبْزًا حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ شَرَوْهُ
بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ
إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

(۵)

نِبَالٌ۔ بھالے، رِمَاحٌ۔ نیزے، زُبَرَ الْحَدِيدِ۔ لوہے کی چادریں،
زُجَاجَةٌ۔ شیشہ، زَرَابِيُّ۔ قالینیں، زَيْتٌ۔ تیل،

سِجْنٌ۔ قید خانہ، فَتَیَانِ۔ دو جوان، سَرَابِیْلُ۔ لباس،
قِطْرَانٌ۔ گندھک، سِرَاجٌ۔ چراغ، وَھَّاجٌ۔ روشن،

تَنَالُہٗ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ۔ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ۔
اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ۔ وَزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ۔ یَکَادُ
زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔ دَخَلَ مَعَہُ
السِّجْنَ فَتَیَانِ۔ سَرَابِیْلُھُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ،
جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّھَّاجًا،

(۶)

سُرَادِقٌ۔ قناتیں، سُرُرٌ۔ سریرٌ۔ پلنگ، اَلسَّرْدُ۔ کڑی بنانا،
سَفِیْنَةٌ۔ کشتی، سِقَایَةٌ۔ پیمانہ۔ ناپ، سَقْفٌ۔ چھت
سِکِّیْنٌ۔ چھری

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا،
فِیْھَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ۔ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا۔
اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَکَانَتْ لِمَسَاکِیْنَ۔ فَلَمَّا جَھَّزَھُمْ
بِجَھَازِھِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْہِ۔ جَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا۔ وَاٰتَتْ کُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْھُنَّ سِکِّیْنًا،

(۷)

سَلَاسِل۔ زنجیریں، اَغْلٰل۔ طوق، سُلَّمْ۔ سیڑھی، سَوْط۔ کوڑا، سُنْدُس۔ گاڑھا ریشم، صُحُف۔ صَحِیفَۃٌ۔ کتاب، اَلصَّرْحُ۔ محل، صَوَامِعُ۔ گرجا، عَرْشٌ۔ تخت، عَصَا۔ لاٹھی،

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا، اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ، فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ، عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى، قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ، ذُو الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى قَالَ هِيَ عَصَايَ

(۸)

غَزْلٌ۔ دھاگہ، سوت، فِرَاشٌ۔ فرش، فُلْكٌ۔ کشتی، مَوَاخِرَ۔ پھاڑنے والی، قُدُوْرٍ۔ قِدْرٌ۔ دیگ، رَاسِيَاتٌ۔ گڑی ہوئیں، قَرَاطِيْسُ۔ قِرْطَاسٌ۔ کاغذ، قَصْرٌ۔ محل، مَشِيْدٌ۔ بلند مضبوط، قَلَائِدُ۔ قِلَادَةٌ۔ ہار، قَمِيْصٌ۔ کرتا، قَوَارِيْرُ۔ آئینے، قَابَ قَوْسَيْنِ۔ دو کمانوں کے فاصلہ کے برابر، خَاوِيَةٌ۔ گرنے والا، عُرُوْشٌ۔ چھتوں، بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ۔ کنواں چھوڑا ہوا، اَلْهَدْيُ۔ قربانی کا جانور،

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا، جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا،

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ، وَقُدُوْرٍ رّٰاسِيٰتٍ، تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ، وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا، وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ، لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ، اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا، كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى،

(۹)

مِزَاجُهَا۔ اُنکی ملونی، کَافُوْرٌ۔ کافور، کُرْسِيٌّ۔ کرسی، لِبَاسٌ۔ لباس پہننے، خَيْطٌ۔ دھاگہ، مَسَاجِدُ۔ مسجدیں، مِشْكٰوةٌ۔ طاقچہ،

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا، حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ اِنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا، مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ،

(۱۰)

مَصَابِيْحُ۔ مِصْبَاحٌ۔ چراغ، مَصَانِعُ۔ محل، مَعْرُوْشَاتٍ۔ ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے، مَفَاتِحُ۔ کنجیاں، دَآبَّةُ الْاَرْضِ۔ زمین کے کیڑے، مِنْسَاَةٌ۔ لاٹھی، مِيْزَانٌ۔ ترازو، مِدَادٌ۔ روشنائی،

نَفِدَ ختم ہو جائے، نَمَارِقُ غالیچے، وَرَقِ یسا تقرئی نَعلَین۔ جوتے،

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ، وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ، وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوشَاتٍ، وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ، مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ، وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ، نَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ، قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ، فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ، اِخْلَعْ نَعْلَيْكَ،

۱۱

مِحْرَابُ۔ محراب، دَلْوٌ۔ ڈول، اَدْلیٰ۔ لٹکایا، اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى۔ مضبوط کڑا، مَعَارِجُ۔ سیڑھیاں، يَظْهَرُونَ۔ چڑھتے ہیں، نَفْقِدُ نہیں پاتے ہیں ہم، صُوَاعٌ۔ پیمانہ، مُقَرَّنِيْنَ۔ جکڑے ہوئے، اَلْاَصْفَادُ۔ زنجیریں، صَيَاصِي۔ قلعے، ظَاهَرُوا۔ مدد کی انھوں نے، اَلدُّهْنُ۔ تیل، رَفْرَفٌ۔ مسند، عَبْقَرِيٌّ۔ عمدہ بچھونا،

قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ، فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ، اِسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ، نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ، مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ، وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ، تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ، مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ،

قصص القرآن

قرآنی قصے

قصۂ نوح علیہ السلام

کَذَّبَتْ۔ جھٹلایا، اَلَا تَتَّقُوْنَ۔ کیا نہیں ڈرتے ہو، اَرْذَلُوْنَ۔ کمینے لوگ، طَارِدُ۔ بھگا دینے والا، لَمْ تَنْتَہِ۔ نہیں باز آیا تو، اَلْمَرْجُوْمِیْنَ۔ سنگسار کئے ہوئے، اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔ بھری ہوئی کشتی،

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ﹰالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ (سورۃ الشعراء۔ پا ۱۹ ر ۷)

قِصَّۂ ھُوْد عَلَیْہِ السَّلَام

تَبْنُوْنَ۔ بناتے ہو تم، رِیْعٍ۔ اونچی زمین، تَعْبَثُوْنَ۔ کھیل کرتے ہو، مَصَانِعَ۔ خوشنما محلات، بَطَشْتُمْ۔ پکڑتے ہو، جَبَّارِیْنَ۔ زبردستی کرتے ہوئے، اَمَدَّکُمْ۔ مدد کی تمہاری، اَنْعَامٍ۔ مویشی، عُیُوْنٍ۔ چشمے خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ۔ عادت اگلے لوگوں کی

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۙ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۚ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ○ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۙ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ؕ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (سورۃ الشعراء ۔ پارہ ۱۹)

قصہ صالح علیہ السلام

طَلْعُهَا ۔ اس کا خوشہ، هَضِيمٌ ۔ ملائم، تَنْحِتُونَ ۔ تراشتے ہو، فَارِهِينَ ۔ تکلف کرتے ہوئے، الْمُسَحَّرِينَ ۔ جادو کئے ہوئے لوگ، شِرْبٌ ۔ پانی پینے کی باری، لَا تَمَسُّوهَا ۔ مت چھیڑو اس کو، عَقَرُوهَا ۔ کاٹ ڈالا اس کو،

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَٰذِهِ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (الشعراء پ ۱۹)

قِصَّةُ لُوْطٍ عَلَيْهِ السَّلَام

اَلذُّكْرَانَ۔ مرد لڑکے، تَذَرُوْنَ۔ چھوڑتے ہو، عٰدُوْنَ۔ حد سے بڑھنے والے
مِنَ الْقَالِيْنَ۔ بیزار ہونے والوں میں سے، عَجُوْزًا۔ بڑھیا، اَلْغٰبِرِيْنَ۔ باقی رہنے والے، دَمَّرْنَا۔ اکر ڈھیر کر دیا ہم نے، اَمْطَرْنَا۔ برسایا ہم نے

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○
وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ؑ (سورۃ الشعرا۔ پ۱۹)

قِصَّۂ شُعَیْب عَلَیْہِ السَّلَام

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ۔ بن میں رہنے والے، اَلْکَیْلُ۔ ناپ، اَلْمُخْسِرِیْنَ نقصان پہونچانے والے، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔ ٹھیک ترازو، لَاتَبْخَسُوْا۔ مت گھٹاؤ، لَاتَعْثَوْا۔ مت دوڑو، اَلْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ۔ اگلی خلقت، اَسْقِطْ۔ گراتو، کِسَفًا۔ ٹکڑے، عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّۃِ۔ سائبان والے دن کا عذاب، (یعنی جس دن کہ بڑے بڑے سائبانوں کی طرح بادلوں میں عذاب آیا)

کَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ۚ اِذْقَالَ لَھُمْ شُعَیْبٌ اَلَاتَتَّقُوْنَ ○ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ○ۙ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ○ۚ وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ○ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ○ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ○ۚ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ ○ؕ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ○ۙ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ○ۚ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

(سورۃ الشعراء۔ پا ۱۹ ع ۱۰)

ذکر حضرت داؤدؑ و حضرت سلیمان علیہما السلام

یَحْکُمٰنِ۔ فیصلہ کرتے تھے، نَفَشَتْ۔ روند گئی، غَنَمُ۔ بکری، فَفَهَّمْنٰهَا۔ سمجھایا ہم نے، سَخَّرْنَا۔ تابع کر دیا ہم نے، یُسَبِّحْنَ۔ تسبیح پڑھتے تھے، اَلطَّیْرَ۔ چڑیاں، عَلَّمْنٰهُ۔ سکھایا ہم نے اُس کو، صَنْعَةَ لَبُوْسٍ۔ لباس (زرہ) بنانا، عَاصِفَةً۔ تیز ہوا، تَجْرِیْ۔ چلتی تھی، یَغُوْصُوْنَ۔ غوطہ لگاتے تھے،

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ج
وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیا۔ پارہ ۱۷)

ذِکرِ حضرت ایوبؑ و اسمٰعیلؑ و ادریسؑ و ذا الکفلؑ و یونسؑ علیہم السلام

مَسَّنِیْ۔ پہونچی مجھ کو، اَلضُّرُّ۔ تکلیف، کَشَفْنَا۔ دور کر دیا ہم نے، ذِکْرٰی۔ نصیحت، مُغَاضِبًا۔ ناراض ہو کر، ظَنَّ۔ سمجھا، لَنْ نَّقْدِرَ۔ نہ تنگ کریں گے ہم، نَادٰی۔ پکارا، اَلظُّلُمٰتِ۔ تاریکیوں، فَاسْتَجَبْنَا۔ پس قبول کیا ہم نے، نَجَّیْنٰهُ۔ نجات دی ہم نے اسکو، نُنْجِیْ۔ نجات دیتے ہیں ہم اس کو

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ج فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ لا وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ج فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء۔ پارہ ۱۷)

ذکر حضرت زکریا و یحییٰ و مریم و عیسیٰ علیہم السلام

لَا تَذَرْنِیْ۔ نہ چھوڑ مجھے فَرْدًا۔ اکیلا وَهَبْنَا۔ بخشا ہم نے
اَصْلَحْنَا۔ ٹھیک کر دیا ہم نے یُسٰرِعُوْنَ۔ دوڑتے تھے رَغَبًا۔ رغبت سے
رَهَبًا۔ خوف سے خٰشِعِیْنَ۔ ڈرنے والے اَحْصَنَتْ۔ حفاظت کی اپنے
فَرْجَ۔ شرمگاہ فَنَفَخْنَا۔ پس پھونکا ہم نے تَقَطَّعُوْا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ز وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ز صلے وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ ع (سورۃ الانبیاء۔ پارہ ۱۷)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ختم شد

اس کتاب کو فہرست ذیل کے مطابق صحیح کرکے پڑھئے

صفحہ	سطر	غلط یا سہو	تصحیح یا اضافہ
۱۱	۷	مارا جاتا ہے	مارا جاتا ہے۔
۱۲	۱۱	آخر کا پیش دور کرتا ہے	آخر کا پیش دور کرکے پیش کی جگہ زبر دیتا ہے۔
۱۳	۸	دور کر دیتا ہے	دور کر دیتا ہے اور بجائے پیش کے جزم دیتا ہے
۱۵	۱۱	اَضْحَكْنَ	اِضْحَكْنَ
۲۱	۴	اعراب یعنی زبر، اور پیش ہیں، معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں، مذکر و مؤنث ہوتے ہیں، واحد و تثنیہ و جمع ہوتے ہیں۔	اعراب[1] (زبر، زیر، پیش) ہیں [2]معرفہ اور نکرہ ہونے ہیں، مذکر [3]اور مؤنث ہونے ہیں، [4]واحد و تثنیہ و جمع ہونے ہیں، یعنی اوپر کی باتوں میں موصوف اور صفت مطابق ہوتے ہیں
۲۲	۲	اَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	اَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
۲۲	۱۳	تِلْكَ (یہ) تِلْكُمَا (یہ دونوں) ذَالِكَ (یہ) ذَالِكُمْ (وہ سب)	تِلْكَ (وہ مؤنث کے لئے) تِلْكُمَا (وہ مؤنث کیلئے) ذَالِكَ (وہ مذکر کیلئے) ذَالِكُمْ (وہ مذکر کیلئے)

صفحہ	سطر	غلط یا سہو	تصحیح یا اضافہ
۳۲	۹	شوق اور ڈر ہے	شوق اور ڈر سے،
۳۲	۱۳	مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
۴۱	۷	سِنَةُ	سِنَةٌ
۵۷	۱۵	الزُّبُرِ۔	فِی الزُّبُرِ۔
۵۷	۱۵	كُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ۔	كُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ
۶۰	۲	ظاہر ہونے والا،	ظاہر ہونے والی،
۸۲	۱۰	منہ نہیں لگتے۔	مُنہ نہیں لگتے
۸۴	۱۰	يُخْلُدُ	يَخْلُدُ
۹۲	۱۴	خِطْأً	خِطْأً۔
۹۳	۱۵	زور۔ اضبار	زور۔ اختیار
۹۹	۱۰	بَيْعُ	بَيْعٌ
۱۰۰	۸	دَرَاهِمُ	دَرَاهِمَ
۱۰۱	۹	سَفِينَةُ	السَّفِينَةُ
۱۰۲	۴	سَلٰسِلَ اَغْلٰلًا	سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا
۱۰۲	۸	بِبَعْضِهِمْ	بَعْضُهُمْ
۱۰۳	۱۱	اِنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا	وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا